61-0214

Basis Of Fellowship

رفاقت کی بنیاد

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئیؔن برینہم

ناشرین: پاسٹر جاویؔد جارج، اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری۔ پاکستان

پیغام .... رفاقت کی بنیاد

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

مقام .... فینکس ،اریزونا، یوایس اے

دن .... 14 فروری 1961م بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

اشاعت .... مارچ 2022

رفاقت کی بنیاد

E-1 ہم تھوڑی دیر کھڑے رہیں گے اور جب تک ہم کھڑے ہیں، آیئے دعا کریں۔
کیا کسی کی کوئی خاص درخواست ہے؟ فقط اپنا ہاتھ اٹھایئے اور کہئے ''خداوند، آج رات میری درخواست کو یاد رکھنا''۔ یہ جولڑ کا وہیل چیئر پر بیٹھا ہے وہ اپنا ہاتھ اٹھائے ہوئے ہے، میری دعا ہے کہ خدا آج شام اسے شفادے۔اور جب ہم سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو آپ میں سے ہر ایک اپنے طور پر دعا کرے۔

E-2 ہمارے آسمانی باپ، ہم خداوند یسوع کے بیش قیمت نام میں آپ کے پاس آتے ہیں، تا کہ اُس سب کے لئے جو آپ نے ہماری خاطر کیا ہے ہم آپ کا شکرادا کریں۔
خداوند، ابدیت کے اِس طرف ہمیں ایک اور دن مل گیا ہے جس کے لئے ہم بچ گئے ہیں۔ہم اِس کے لئے آپ کا شکرادا کرتے ہیں۔اور اگر ہم نے کوئی ایسا کام کیا ہے جو آپ کو ناخوش کررہا تھا تو اس کے لئے ہم معافی مانگتے ہیں۔

E-3 اور ہم منت کرتے ہیں کہ آپ اِس عبادت کو اپنے ہاتھوں میں لیں اور ہمارے ساتھ رہیں جبکہ ہم کلام کو پڑھنے اور کلام پر بات کرنے جا رہے ہیں۔اے خدا، بخش دیجئے کہ روح القدس یہاں آئے۔بخش دیجئے کہ ہم کلام کے گرد رفاقت کرسکیں، ایک عظیم جلالی رفاقت۔یہ بخش دیجئے۔

E-4 ہمیں اجتماعی طور پر برکت دیجئے اور ہر سوال کا جواب دیجئے۔آپ اِن دلوں کو جانتے ہیں اور یہ بھی کہ اُنہیں کس چیز کی ضرورت ہے۔میں بھی اپنا ہاتھ بلند کرتا ہوں خداوند، اور منت کرتا ہوں کہ میری درخواست کو یاد رکھنا۔اُن لوگوں کو یاد رکھنا جو بیمار اور تکلیفوں میں مبتلا اور ضرورت مند ہیں، اور اُن لوگوں کو جو چلّا رہے ہیں اور منت کررہے ہیں، اور اُن کے عزیز موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔اوہ، خداوند، یہ بیمار دنیا ہے۔

خداوند یسوع ، آیئے اور ہمیں اِس میں سے نکال لے جایئے ، اُس جلالی ملک میں جہاں بیماری اور غم نہیں ہے۔

E-5 آج شب ہم سے اور ہم میں سے ہو کر کلام کیجئے ، بولنے والے لبوں اور سننے والے کانوں کا ختنہ کیجئے۔ اپنے کلام کو برکت دیجئے ، اور بخش دیجئے کہ ایمان کو تعمیر کرنے کے لئے یہ ہمارے دلوں میں بیج ہو۔ اس لئے کہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

E-6 اب جب آپ اپنی نشستوں پر بیٹھ رہے ہیں تو خداوند آپ کو برکت دیں۔

E-7 ہمارے لئے فی الحقیقت ایسا ہے ، اور ہم آج شام یہاں موجود ہونے کو اپنے لئے ایک اعزاز متصور کرتے ہیں۔ خداوند نے چاہا تو کل سہ پہر اڑھائی بجے ہم اولڈ پسگہ ہوم میں برادر سمتھ کے ساتھ ہوں گے۔ اب وہ آپ کو راستہ سمجھا دیں گے۔ میرا خیال ہے کہ ہر کسی کو اولڈ پسگہ ہوم کا پتہ معلوم ہے ، پسگہ ہوم ہے یا پسگہ چرچ؟ جی ہاں یہ ہوم بھی کہلاتا ہے اور چرچ بھی۔

E-8 برادر سمتھ میرے بہت قیمتی دوست ہیں۔ ہم نے آئی لینڈز میں مل کر مشنری کام کیا ہے ، اور وہ نہایت اعلیٰ مسیحی معزز انسان ہیں۔ اور آپ جو آس پاس رہتے ہیں ، میں نہیں جانتا کہ یہ کتنا دُور ہے ، لیکن یہ کیلیفورنیا میں کہیں پر ہے۔ مجھے یہ معلوم نہیں ہوگا۔ میں تو بس .... میں وہاں کا راستہ نہیں جانتا۔ میں یہاں کئی غلطیاں کر جاتا ہوں۔

E-9 میں نے آج کچھ کیا ، میں نے برادر آرگن برائٹ کے ساتھ رفاقت کی۔ وہ کلام بیان کر رہے تھے۔ میں باہر تھا ، ایک خاتون دروازے کے باہر رو رہی تھی کہ اُس کے کینسر سے مرتے ہوئے باپ کو جا کر دیکھوں۔ اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ ہر جگہ ایسے کتنے لوگ ہوتے ہیں۔ یوں آج صبح مجھے برادر آرگن برائٹ کے ساتھ رفاقت کا موقع ملا۔

E-10 اور مجھ سے سب سے بھیانک غلطیوں میں سے ایک ہو گئی۔ ہوں ں ں ں ، میں کلفٹن کیفے ٹیریا میں کھڑا تھا جہاں اگلے سنیچر کی صبح مجھے مسیحی تاجروں کے لئے بولنا ہے۔

میں وہاں کھڑا اندر آتے لوگوں کو دیکھ رہا تھا، اور میں نے ایک جوان عورت کو داخل ہوتے دیکھا، اور میں اُس کے پاس جا کر اُس سے پوچھنے ہی والا تھا کہ آیا میں اُس کے لئے دعا کروں۔ مجھے ایسے لگا کہ اُس کی آنکھوں میں کوئی خرابی ہے۔ مجھے لگا کہ اُسے کوڑھ یا آنکھوں کے ورم کی تکلیف ہے، اور میں...........لیکن میں نے کبھی ایسی آنکھیں نہیں دیکھیں۔ لیکن مجھے پتہ چلا کہ ایسا کچھ نہ تھا، کیونکہ وہاں کچھ اور اسی طرح کی عورتیں آ گئیں۔ اُس نے آنکھوں کے اوپر کوئی چیز لگا رکھی تھی۔ یہ تو اچھا ہوا کہ کسی چیز نے مجھے روک لیا ورنہ وہ عورت...........اُس نے نیچے اِس طرح سبز رنگ کی چیز اور پھر پیچھے گہرے نیلے رنگ کی چیز لگا رکھی تھی...........خیر، میں نے سوچا تھا کہ یہ بیچاری عنقریب مرنے والی ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ ایسی تھی، وہ اندر آئی اور میں نے سوچا ''یہ پہلا موقع ہے کہ میں نے اِس طرح کی کوئی چیز دیکھی ہے''۔

E-11 کیا یہ کوئی نیا فیشن ہے جسے وہ پورا کر رہی ہیں؟

E-12 میں نے اردگرد دیکھا اور مجھے وہ نظر آئی، اور میں نے آگے بڑھنا شروع کر دیا کہ کہوں ....اوہ، بیچاری لڑکی، میں اُس سے پوچھنے والا تھا کہ اُس کی آنکھوں کو کیا خرابی ہے۔ اور میں نے سوچا کہ شاید وہ........... مجھے اُس کو کہنا تھا کہ میں بیماروں کے لئے دعا کرتا ہوں، اور شاید وہ........... میں معلوم کرنا پسند کرتا کہ یہ کیا معاملہ تھا۔ میں افریقہ کے جنگلوں میں رہا تھا اور میں نے زندگی بھر وہاں کوئی ایسی چیز نہ دیکھی۔ اور میں سوچ نہ سکا کہ یہ کسی قسم کا بناؤ سنگھار ہو سکتا ہے۔ آپ جانتے ہوں گے کہ میک اپ کہاں سے آیا ہے، یہ جنگل سے آیا ہے۔ یہ سچ ہے، یہ بت پرستوں کا خاصہ ہے۔ یہ تہذیب سے تعلق نہیں رکھتا۔ وہ بت پرست اقوام ہیں، وہ اپنے اوپر رنگ کرتے ہیں، اور کیچڑ لیتے اور........... یہ بعین سچ ہے۔ اِس کا آغاز وہاں سے ہوا، یہ اُنہی کی ملکیت ہے۔ یہ تہذیب کی ملکیت نہیں اور مسیحیت سے بہت دُور کی چیز ہے۔ میں نے یہ افریقہ، امریکہ، سوئٹزرلینڈ، فرانس، جرمنی، کہیں نہیں دیکھا تھا جہاں میں سات مرتبہ جا چکا ہوں، میں نے کبھی ایسی چیز نہ دیکھی تھی۔ میں نے یہ کیلیفورنیا میں دیکھا۔ بہت اچھا ہوا کہ میں آگے نہ بڑھا، ورنہ شاید وہ مجھے تھپڑ رسید کر دیتی، کیا وہ ایسا نہ کرتی؟ اگر میں اُس سے کہتا کہ میں اُس کی

آنکھوں کے لئے دعا کرسکتا ہوں، تو آپ جانتے ہیں کہ وہ............

E-13 ایک بار میرا ایک خادم دوست تھا جو ہالینڈ سے آیا تھا، اور اُس نے بھی اِسی طرح کی غلطی کی، اور لڑکی نے اُسے تھپڑ نہ مارا، لیکن یہ حیرت کی بات ہے کہ اُس نے تھپڑ نہ مارا۔ وہ ہالینڈ کا باشندہ تھا اور میرے گھر میں ٹھہرا ہوا تھا۔ وہ شہر میں گیا، اور وہ درمیانی عمر کا شخص تھا۔ ایک لڑکی نکلی جس نے بمشکل ہی کچھ پہن رکھا تھا۔ وہ شور مچانے لگا ''بہن، بہن''۔

E-14 لڑکی نے اردگرد دیکھا اور بولی ''کیا مسئلہ ہے آپ کو؟''

E-15 خادم بولا ''آپ اپنی سکرٹ پہننا بھول گئی ہیں''۔ اور یہ کچھ اور وہ کچھ............ لڑکی نے فقط رخ بدلا اور گلی میں چلتی بنی............ یہ حیرت کی بات تھی کہ لڑکی نے اُسے تھپڑ نہ جڑا، لیکن بیچارہ آدمی صرف یہ سوچ پایا ''اوہ، میرے خدا''۔

E-16 میں یہ یقین نہیں کرتا کہ ہم بندروں سے پیدا ہوئے ہیں، لیکن یہ یقینی بات ہے کہ ہم واپس اُسی طرف جارہے ہیں۔

E-17 برادر آرگن برائٹ مجھ سے بات کررہے تھے کہ ہفتہ کے آخر میں بیماروں کے لئے دعا کی جائے۔ میں بیماروں کے لئے دعا کرنا پسند کرتا ہوں، یہ میری خدمت ہے۔ میں مبلغ نہیں ہوں۔ میری اتنی تعلیم نہیں کہ میں خود کو مبلغ کہوں۔ میں کبھی کسی سکول سے نہیں آیا، اس لئے میں فقط کلام بیان کرنا پسند کرتا ہوں جو مجھے معلوم ہوتا ہے، اور میں وہی کچھ بیان کرسکتا ہوں۔ میں اپنے تجربہ اور مطالعہ کی بنا پر یہ کرتا ہوں۔

E-18 لیکن اُنہوں نے کہا کہ لوگ دعائیہ قطار بنانا اور بیماروں کے لئے دعا چاہتے ہیں۔ اب، میرے ایسا نہ کرنے کی وجہ یہ رہی کہ جب میں آیا تو مجھے یہاں پر کی اِس میٹنگ کے بارے بتایا گیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ سب چیزوں کو ایک ساتھ ملا دیا جائے۔ میں شفائیہ عبادات لیتا رہا ہوں۔ مجھے اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں، میں ایسا نہیں کرسکتا، کہ رویائیں آپ کے لئے کیا کرتی ہیں۔ لیکن بائبل پڑھنے والا کوئی بھی شخص جانتا ہے کہ یہ آپ کے لئے کیا کرتی ہیں۔

E-19 اگر ہمارے خداوند کو ایک عورت نے چھوُا تھا، وہ جو کنواری سے پیدا خدا کا بیٹا تھا، اور اُس چھونے والی عورت کے باعث ایک رویا آئی تو اُس نے کہا ''مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں کمزور ہو گیا ہوں''، تو آپ کے خیال میں یہ میرے ساتھ کیا کرے گی، جو ایک گنہگار شخص ہوں، جو فضل سے بچایا گیا ہوں؟ ایک رویا دانی ایل نبی کو ملی تو وہ اپنے حواس کھو بیٹھا، وہ مشکل میں پڑ گیا، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں پر تھا، وہ کئی دنوں تک چلتا رہا۔

E-20 کوئی محسوس نہیں کرتا کہ آپ کے ساتھ کیا ہو گیا۔ اور یہ..........آپ ملتے ہیں.......... آپ تھوڑی دیر کے لئے رویا میں سے گزرتے ہیں، اور آپ کسی سے ملتے ہیں، آپ نہیں..........آپ فی الحقیقت ''یہ ایک رویا ہے، میں کہاں پر ہوں؟'' سمجھ گئے؟ دیکھئے، خدا آپ کو اپنے اختیار میں لے کر آپ سے بات کر رہا ہوتا ہے، اور..........

E-21 اب، مجھے اِس پر کچھ کہنے دیجئے۔ یقیناً، روحانی لوگ جو بائبل پڑھتے ہیں سمجھ جائیں گے۔ آیئے ذرا شاعروں اور نبیوں کی بات کو لیتے ہیں۔ ہم کہیں گے کہ یہ تحریک سے ہوتا ہے۔ پہلے میں شاعروں سے شروع کروں گا۔ شاعر اگر حقیقی شاعر ہو تو وہ تحریک سے ہوتا ہے۔

E-22 آیئے فقط ایک شاعر کا ذکر کر لیتے ہیں جس کے بارے میں سوچتا ہوں، ہم سٹیفن فوسٹر کی بات کریں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ امریکہ میں وہ عظیم ترین شاعروں میں سے تھا، اس نے ہمیں لوک گیت وغیرہ دیئے۔ کیا آپ نے اُس کی زندگی کے بارے کبھی پڑھا ہے؟ اُس کا پرانا کینٹکی کا گھر میرے گھر سے دریا کے اُس پار موجود ہے۔ میں اپنے گھر سے وہاں تک پندرہ منٹ میں پہنچ سکتا ہوں۔ اُس کے پاس ایک میز تھی جس کی عالمی میلے میں قیمت پچیس ہزار ڈالر لگی، جس پر بیٹھ کر اُس نے میرا پرانا کینٹکی والا گھر لکھی تھی، وہ جگہیں جہاں وہ سبزے کے اوپر پھرا کرتا تھا۔

E-23 ہر بار سٹیفن فوسٹر کوئی گیت لکھنے کو قلم اٹھانے کے لئے کافی تحریک کے ساتھ اٹھتا، لیکن جب تحریک اُس سے الگ ہو جاتی تو وہ شراب نوشی کرتا۔ کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟ وہ یقیناً ایسا کرتا تھا۔ اور آخر کار جب ایک بار وہ اِس سے باہر آیا تو اُسے معلوم نہ تھا کہ وہ کہاں پر ہے، اُس نے ایک نوکر کو بلایا اور استرے سے اپنا گلا کاٹ کر خودکشی کر لی۔ کیا آپ کو سٹیفن فوسٹر کی زندگی کے بارے کبھی یہ معلوم تھا؟

E-24 آ یئے بات کرتے ہیں..........آپ کہیں گے"وہ تو دنیاوی شخص تھا"۔

آیئے ولیم کاؤپر کی بات کرتے ہیں۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں لندن انگلستان میں اُس کی قبر کے پاس کھڑا تھا،اور میں رو پڑا۔اُسے دماغی مریض خیال کیا جاتا تھا۔کوئی بھی شخص جو روح میں زندگی گزارتا ہے، دنیا کی نظر میں وہ پاگل پن کے زیرِ اثر ہوتا ہے۔سائنس یہ کہتی ہے۔

E-25 ولیم کاؤپر نے جب وہ مشہور گیت لکھا جسے ہم اپنے بپٹسٹ گرجا گھر میں کئی سالوں تک پاک عشاء کے موقع پر گاتے رہے ہیں

ایک چشمہ لہو سے بھرا ہوا ہے
وہ عمانوایل کی رگوں سے بہا ہوا ہے
جب گنہگار اس دھارا کے نیچے آتے ہیں
سب جرموں کے دھبوں سے رہائی پاتے ہیں

آپ نے یہ سن رکھا ہے، کیا نہیں سنا؟ کیا آپ نے کبھی اس کی تاریخ سنی ہے؟ جب تحریک اُس سے الگ ہوتی تھی، جب وہ وہاں موجود گیت لکھا کرتا تھا، اور جب وہ اُس بلند مقام پر ہوتا تھا جس کے بارے لوگ کچھ نہیں جانتے.......... جہاں صرف گانا اور للکارنا اور ناچنا ہوتا ہے، جہاں نہیں..........روح میں تو یہ سب ٹھیک ہے، مگر یہ خوشی کا روح ہو۔سمجھے؟ لیکن جب آپ اُن حلقوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن کے بارے آپ کچھ نہیں جانتے۔دیکھئے آپ اس کی وضاحت نہیں کر سکتے..........آپ کو صرف یہ جاننا ہوتا ہے کہ آپ وہاں موجود ہیں اور بس۔جب وہ اُس کیفیت سے باہر آتا تو خودکشی کرنے کے لئے دریا کی تلاش کرتا۔آپ میں سے کتنوں نے کبھی یہ کہانی سنی ہے؟ یقیناً۔سمجھ گئے؟ یقیناً۔وہ خودکشی کے لئے دریا کی تلاش کرتا تھا۔دھند اتنی زیادہ ہوتی تھی کہ ڈرائیور دریا ڈھونڈ نہیں پاتا تھا۔وہ خود کو دریا میں ڈبو دینا چاہتا تھا، اور خیال کرتا تھا کہ وہ اب بھی گیت ہی کی حالت میں ہے، اور اب وہ خود کو دریا میں ڈبونے جا رہا ہے اور اپنے تمام دھبوں کو مٹانے جا رہا ہے۔سمجھے؟

E-26 اب آپ کہیں گے ''آپ گیت لکھنے والوں کی بات کر رہے ہیں''۔ ٹھیک ہے، آیئے اب اِس کا رخ بائبل کی طرف موڑتے ہیں۔ نبیوں کی بات لیتے ہیں۔ یوناہ نبی کی بات کرتے ہیں۔ جب وہ نینوہ کی طرف جا رہا تھا، اور وہ ترسیس کو چلا گیا، اور خداوند اُسے نینوہ کی طرف لے گیا، اور اُسے تین دن اور تین رات تک وہیل مچھلی کے پیٹ میں زندہ رکھا۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یہ کہانی سچی ہے؟ خدا نے اُسے مسح عطا کیا تھا، اور وہیل کے پیٹ میں تین دن اور تین رات دعا میں گزارنے کے بعد جب وہ نینوہ کے ساحل پر باہر آیا تو اُس نے اتنی قوت سے منادی کی کہ اُن لوگوں نے اس طور سے توبہ کی کہ اپنے جانوروں کو بھی ٹاٹ اوڑھا دیئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ پورے شہر کو توبہ کی طرف پھیر لایا............

E-27 اور جب مسح اُس سے الگ ہو گیا تو وہ ایک پہاڑی پر چڑھ کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور خدا سے دعا کرنے لگا کہ اُس کی جان لے لے (کیا یہ سچ ہے؟)۔ سمجھ گئے؟ جب آپ یہاں موجود ہوتے ہیں تو ایسا نہیں ہوتا، آپ محسوس کرتے ہیں کہ گویا آپ کوئی دیو ہیں، لیکن آپ نہیں جانتے کہ جب آپ یہاں سے نکلیں گے تو آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ سمجھ گئے؟

E-28 چلیں ایلیاہ نبی کو لیتے ہیں۔ خدا نے اُسے تحریک دی، ایک رویا دی اور اُس سے کہا کہ پہاڑ پر جا اور یہ کر۔ اُس نے وہ کام اُسی طرح کیا جیسے خدا نے اُسے کرنے کو کہا تھا۔ ساڑھے تین سال تک بارش نہ ہوئی۔ اُس نے آسمان سے آگ بلا لی، آسمان سے فی الفور بارش منگوا لی، اور چار سو کاہنوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کیا۔

E-29 اور پھر جب مسح اُس سے الگ ہوا تو وہ ایک عورت کی دھمکی پر بھاگ کھڑا ہوا اور بیابان میں چلا گیا، وہاں صنوبر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور کہنے لگا ''اے خدا، میری جان لے لے''۔ خدا نے اُسے وہاں کوئلوں پر پکی ہوئی روٹی کھلائی، پھر اُسے دوسری بار کھلایا۔ پھر وہ چالیس دن تک بیابان میں پھرتا رہا، اور خدا نے اُسے پھر ایک غار میں ڈال دیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

E-30 اور ایک زور کی آندھی آئی، پر خدا آندھی میں نہ تھا۔ پھر زلزلہ آیا، اور وہ زلزلہ میں بھی نہ تھا۔

کچھ دیر بعد ایک مدھم سی آواز نے اُسے پکارا، وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ غار میں واپس کیوں جا بیٹھا تھا۔ دیکھئے، وہ اپنے خیال میں بیابان میں پھرتا رہا، اور ایک غار میں جا بیٹھا۔ اب آپ کو کچھ نظریہ مل گیا ہوگا، خدا کا بیٹا کیا ہے؟

E-31 عزیزو، یہی سبب ہے، یہ تقریباً..........آپ محسوس نہیں کرتے..........ایک گزری رات میں یہاں پر کھڑا تھا، اور کوشش کر رہا تھا کہ آپ لوگوں کے لئے جتنی زیادہ دیر تک ہوسکے کھڑا رہوں، کیونکہ میں انجیل کے ساتھ جتنے زور سے ہوسکے کاٹ سکتا اور اسے تنظیموں پر وار کرسکتا تھا۔ آپ کی تنظیموں پر نہیں بلکہ اُس طریقے پر جس سے وہ کمزور ہوتی جارہی ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اس کے ساتھ ہی میں نے دل میں کہا ''اے خدا، میں اُن سے محبت کرتا ہوں، لیکن میں نے اُن کا دل دکھایا ہے۔ جتنی دیر تک ممکن ہو مجھے یہاں کھڑا رہنے دے''۔ اور جب میں نے سٹیج سے جانا شروع کیا تو میں نے خود کو ایک خادم کی بانہوں میں پایا۔ جب میں باہر اُس جگہ پہنچا جہاں کچھ اور لوگ کھڑے تھے، میں ایک عورت سے ٹکرا گیا۔ سمجھ گئے؟ میں نہیں جانتا تھا کہ میں کہاں پر ہوں۔ بلی نے میرا بازو پکڑا اور مجھے باہر لے گیا، اور اگلی بات مجھے یہ معلوم ہوئی کہ وہ مجھے سیڑھیاں چڑھا رہے تھے جہاں پر میں ٹھہرا ہوا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اور پھر میں پوری رات سو نہ سکا، میں نے آپ کو اس کے بارے نہیں بتایا تھا۔ سمجھے؟

E-32 اگلے روز میں..........یوں لگتا تھا کہ میں نے جس کسی چیز کو بھی دیکھا تھا وہ.......... نوکرانی کمرے کو سنوارنے اندر آئی، اور جونہی وہ اندر آئی میں اٹھ کھڑا ہوا، میں تبھی جانتا تھا کہ اُسے کیا خرابی ہے۔ میں گلی میں نکل گیا، اور گلی میں آگے چلتا گیا، اور گلی میں ایک آدمی چلا آرہا تھا۔ اور پہلی بات آپ سمجھتے ہیں، میں وہاں کھڑا کانپ گیا، وہ کام دیکھ کر جو اُس نے کیا تھا۔ میں گلی میں ہی اُسے سمجھانے کی کوشش کررہا تھا۔ سمجھے؟

E-33 آپ محسوس نہیں کر پاتے کہ آپ کیا کرگزرتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ باہر کو جانتے ہیں، لیکن آپ کو علم نہیں ہوتا کہ اندر کیا ہے۔ یہ اس طرح ہے کہ جیسے آپ دس لاکھ میل بلندی پر ہوں جہاں آپ

محسوس کریں کہ ہر چیز آپ کی پہنچ میں ہے، پھر ایک دم سے آپ کہیں سے گر پڑیں، اور آپ نہ............ آپ اس مقام پر ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی سبب ہے کہ ہمیں اس کو بہت قریب سے دیکھنا ہوتا ہے۔

E-34 ایک دفعہ میں عبادات میں بہت دیر تک رہا، بھائیوں نے بہت دیر تک مجھے سٹیج پر ٹھہرائے رکھا، یہاں تک کہ خدمت کے میدان میں واپس آنے کیلئے مجھے ایک سال لگ گیا۔

E-35 یہ چیز ہے جو اِسے کٹھن بنا دیتی ہے۔ جب تک میں سرحد پار کر کے دوسری دنیا میں نہیں پہنچ جاتا اور آپ لوگوں سے روبرو نہیں ملتا......اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ اپنا بھائی سمجھ کر میرا یقین کریں۔ محبت میں مَیں آپ کے لئے ہر ممکن کام کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کیا آج رات میں یہ پسند نہیں کروں گا کہ ہر ایک بیمار کو لوں اور کہوں ''میں آپ کو شفا دے سکتا ہوں''؟ اوہ، اگر میرے پاس اس کا چوتھائی بھی ہوتا اور میں اسے گلی میں لے جاتا اور یہاں سے لے کر ہالی ووڈ تک آپ کو شفا دے سکتا، تو میں یقیناً ایسا کرتا، یقیناً کرتا۔

E-36 لیکن اگر میں بائبل حاصل کرسکوں تو دو چیزوں پر ایمان قائم کرسکتا ہوں جنہیں آپ دیکھ اور پہچان سکیں۔ دیکھئے، ہم سب اِس طرح زمین سے بندھے ہوئے ہیں (میں بھی ہوں۔ سمجھے؟)، اِس طرح زمین سے منسلک ہیں کہ ہم محسوس نہیں کرسکتے کہ یسوع مسیح ہمارے درمیان کھڑا ہے۔ سمجھے؟

E-37 اب، جب وہ مسح آتا ہے، تو آپ ہر شخص کو بعین اسی طرح قابو کرسکتے ہیں جہاں تمام قسم کے خوف، تمام پریشانیاں دل کی دھڑکن کی طرح آپ کے پاس آجاتی ہیں۔ سمجھ گئے؟ تب، یہ میں نہیں ہوتا، یہ مسح ہوتا ہے، اور بس۔ سمجھ گئے؟ اور یہ ایک نعمت ہے کہ مجھے خود کو روح کے ہاتھوں میں دینا ہوتا ہے۔

E-38 میں عموماً کچھ کھاتا پیتا نہیں ہوں، بس خود کو پاک روح کے سپرد کر دیتا ہوں۔ اور جب وہ رات کے وقت مجھے یہاں لاتے ہیں تو کوئی شخص مجھ سے کلام نہیں کرتا۔ میں بس اندر آتا ہوں اور اسی طرح باہر چلا جاتا ہوں۔ میں کمرے میں ٹھہر کر دعا کرتا رہتا ہوں جب تک سن یا جان نہ لوں کہ وہ روشنی کمرے میں جہاں میں موجود ہوں جنبش کر رہی ہے۔ پھر میں بس یہ کہتا جاتا ہوں ''خداوند، آپ کا شکر ہو،

میں وہاں ایک مقصد کے لئے جا رہا ہوں، کہ آپ کے لوگوں کی مدد کرسکوں۔ اب اے خداوند، میری مدد فرمانا، لوگوں کو ایمان عطا کرنا''۔ میں اِس طریقہ سے کام کرتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔

E-39 اور جب لوگوں پر ہاتھ رکھ کر دعا کرنے کا وقت آتا ہے تو میں بلاشبہ سارا وقت ایسا ہی کرتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔

اور اب، یہ ایک طریقہ ہے، یہ پرانا روایتی طریقہ ہے جو یہودیوں کے وقت سے چلا آتا ہے۔ اور یہ اچھا ہے، اور یہ اورل رابرٹس اور ٹامی اوسبرن کے لئے قیمت ادا کرتا ہے۔

E-40 میں نہیں سمجھتا کہ ٹامی اوسبرن لوگوں پر ہاتھ رکھتا ہے۔ وہ بس کلام کی وضاحت کرتا ہے، اور شیطان کو قابو کر لیتا ہے۔ وہ ایسا عالم ہے جو کلام کے وسیلے ہی شیطان کو اُس کے مقام پر رکھ دیتا ہے، اور پھر لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کو کہتا ہے، وہ ایک ہی دعا کرتا ہے اور پیچھے بیٹھ جاتا ہے۔ لوگ ساری رات آتے اور گواہیاں دیتے رہتے ہیں۔ اُسے کچھ پروانہیں ہوتی۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میری اُس سے ملاقات ہوئی تھی۔ ٹامی عمدہ ترین اشخاص میں سے ہے۔ برادر ٹامی اوسبرن ایک حقیقی مسیحی انسان ہے، بہت شیریں شخص۔ اُس نے برادر باسورتھ سے کلام حاصل کیا تھا۔

E-41 وہ یہاں میرے گھر پر آیا تھا۔ جس چیز نے اُس کی خدمت کا آغاز کیا وہ یہ تھا کہ وہ اُس وقت وہاں موجود تھا جب ایک پاگل آدمی مجھے قتل کرنے کے لئے سٹیج پر آ گیا تھا (آپ نے بہت دفعہ یہ پڑھ رکھا ہے)۔ اور پھر وہ اپنے کندھے پیچھے گرائے وہاں کھڑا رہا، میرے منہ پر تھوکا اور ہر طرح کی حرکات کیں۔ اُس نے کہا ''اے دھوکے باز''، اُس نے چھ ہزار سے زائد لوگوں کے سامنے کہا ''یہاں تو خود کو خدا کے خادم کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ میں تیرے چھوٹے سے وجود کی ہر ہڈی توڑ ڈالوں گا''، وہ دوسو ساٹھ پونڈ کا بہت جسیم آدمی تھا۔

E-42 خیر، آپ کو اچھی طرح علم ہوتا ہے کہ آپ کیا بات کر رہے ہیں۔ بہتر ہوتا ہے کہ آپ کچھ نہ بولیں، بس خدا کو بولنے دیں۔ میں جانتا تھا کہ وہ میری رہنمائی کرے گا۔

E-43 اور دو پولیس اہلکار جنہیں میں اُسی آڈیٹوریم کے لباس بدلنے کے کمرہ میں مسیح کے پاس لایا تھا، اُسے پکڑنے کو لپکے۔ میں نے کہا ''یہ خون اور گوشت کا معاملہ نہیں ہے۔ اسے چھوڑ دو''۔ پس وہ اوپر بھاگ آیا۔

E-44 اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ اگر آپ کو ذرا سا بھی غصہ آ جائے، تو آپ کے لئے بہتر ہے کہ سٹیج سے اتر جائیں۔ فقط ایک چیز ہے جس سے آپ ابلیس یا کسی بھی چیز پر فتح پا سکتے ہیں، اور وہ ہے محبت۔ یہی چیز ہے جس کے باعث میں ہمیشہ لوگوں کی مدد کر پایا ہوں، یعنی تب، جب مجھے اُن کے ساتھ محبت ہو۔ اور میں اُن کی اپنے لئے محبت کو محسوس کر سکتا ہوں۔

E-45 میں نے اُس آدمی کے بارے میں سوچا ''بیچارہ آدمی، یہ مجھے نہیں مارے گا، ابلیس اُسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ وہ شادی شدہ شخص ہو سکتا ہے، اس کے بچے بھی ہوں گے۔ اُسے مجھ سے کیا دشمنی ہے؟ اُس نے اپنی زندگی میں مجھے کبھی دیکھا نہیں''۔ مجھے پتہ چلا کہ وہ ایک پاگل خانہ سے نکلا تھا اور اُس نے بازار میں ایک خادم پر حملہ کیا اور اُس کے جبڑے اور گلے کی ہڈی توڑ ڈالی تھی۔ اُسے خادموں کو قتل کرنے کا جنون تھا۔

E-46 اُس نے وہاں چلنا شروع کیا، اور دو سو کے قریب خادم جو سٹیج پر بیٹھے تھے اُسے دیکھ کر تیزی سے اٹھ بھاگے۔ وہ وہاں کھڑا ہی رہا اور بولا ''آج رات میں تجھے ان سامعین کے درمیان پٹکوں گا اور تیرے بدن کی ہر ہڈی توڑ ڈالوں گا''۔ اور وہ جسمانی اعتبار سے ایسا کرنے کے قابل تھا۔ اُس کا وزن تقریباً دو سو ساٹھ پونڈ تھا جبکہ میں ایک سو اٹھارہ پونڈ کا تھا۔

E-47 پس وہ وہاں کھڑا رہا اور میں نے اردگرد دیکھا، اور سوچا ''بیچارہ آدمی، اب ذرا دیکھو، شیطان نے ایک بہترین جسیم آدمی کو پکڑ لیا ہے اور اُسے ہر طرح سے باندھ رکھا ہے، کیا یہ قابلِ رحم نہیں ہے؟''

E-48 میں دوسری طرف مڑ گیا۔ میں نے ایک لفظ بھی نہ بولا، بس ساکن کھڑا رہا۔ اور جو کچھ میں نے خود کو اُس سے کہتے سنا (سمجھ گئے؟) وہ روح تھا (سمجھ گئے؟)، پاک روح اُس سے کچھ کہہ رہا تھا۔

آپ یہ افریقہ کے جنگلوں میں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے۔آپ اِسے امریکیوں کے درمیان دیکھتے ہیں، مگر اسے وہاں پر دیکھئے جہاں آپ کا سامنا جادوگروں سے ہوتا ہے۔اور اِس نے کہا ''چونکہ تو نے خدا کے روح کو للکارا ہے، اس لئے تو آج رات میرے قدموں میں گرے گا''۔

E-49 اُس نے کہا ''میں تجھے دکھاؤں گا کہ میں کس کے قدموں میں گرتا ہوں، اے جعل ساز، آستین کے سانپ، اے ریاکار''۔وہ آگے بڑھا اور میرے منہ پر تھوکتا رہا۔

E-50 میں نے ایک لفظ بھی نہ کہا، فقط کھڑا اُسے دیکھتا رہا۔وہ میرے قریب آ گیا، اُس نے اپنا بڑا سا بازو اس طرح پھیلایا، اُس کے دانت آپس میں بھینچ گئے، اور آنکھیں چمکنے لگیں، مجھے چوٹ لگانے کے لئے وہ پیچھے کو گھوما، اور میں نے کہا ''اے شیطان، اِس آدمی میں سے نکل آ''۔

E-51 وہ ''ہُو، ہُو، ہُو'' کرتا گیا۔وہ اس طرح چکر کھانے لگ گیا، اور نیچے گر گیا، اس نے میرے پاؤں کو فرش سے جکڑ دیا۔وہاں دونوں روحوں نے ایک دوسرے کو للکارا تھا۔آپ سمجھ گئے؟ اُس آدمی نے چیلنج کیا تھا اور پاک روح نے قبول کرلیا۔سمجھ گئے؟ اور وہاں وہ میرے پاؤں میں گرا۔

E-52 وہ پولیس اہلکار بھاگے آئے اور بولے ''کیا یہ مر گیا ہے؟''

E-53 میں نے کہا ''جی نہیں، یہ مردہ نہیں ہے''۔

E-54 ''اچھا، کیا یہ شفا پا گیا ہے؟''

E-55 میں نے کہا ''جی نہیں۔یہ اُس روح کی پرستش کر رہا ہے، اس نے شفا نہیں پائی''۔ میں نے کہا ''مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے میرے پاؤں سے ہٹا دیں''، اس لئے کہ اُس نے میرے پاؤں کو گویا جکڑ رکھا تھا۔

E-56 پس ٹامی اوسبرن نے، یا اُس کی اہلیہ نے یہ دیکھا تھا اور اگلے روز وہ اسے لے کر آئی۔اور اُس نے تین دن تک خود کو کیلوں کے ساتھ ایک کمرے میں بند کرلیا۔جب میں اس مہم کو ختم کر کے گھر واپس جا رہا تھا، تو باہر ٹامی میرے روبرو تھا، اس کے ساتھ اُس کے دو چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے۔وہ اتنا

گھبرایا ہوا تھا کہ اُس نے کار کے دو تین چکر کاٹے۔ بولا ''برادر برنہم، برادر برنہم، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرے پاس شفا کی نعمت ہے؟''

E-57 میں نے کہا ''دیکھو ٹامی، اِس طرح کی بیداری شروع ہونے کے بعد اِس علاقہ میں بہت سے الٰہی شفا دینے والے پیدا ہو جائیں گے''۔ میں نے کہا ''یہ قابلِ رحم حالت ہوگی، ایسا ہوگا کہ لوگ کسی شفا دینے والے کے بغیر کوئی میٹنگ ہی نہ کر پائیں گے''۔ دیکھئے، الٰہی شفا ایک چھوٹا کام ہے، چھوٹے کام کو لے کر آپ کبھی بڑا کام نہیں کر سکتے۔ سمجھے؟ روح کیلئے سب سے بڑا کام نجات ہے۔ الٰہی شفا چھوٹا کام ہے۔ لیکن میں نے کہا ''ایسا ہوگا، اس لئے کہ جب کوئی کام ہوتا ہے تو ملی جلی بھیڑ ہوتی ہے جیسے موسیٰ کے وقت ہوا اور ہمیشہ ہوا ہے''۔

E-58 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں لوتھر کی تاریخ پر بات کر رہا تھا، اور میں نے کہا ''مارٹن لوتھر کا کام یہ نہیں تھا کہ وہ کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کر سکتا اور اس سے نکل سکتا تھا، بلکہ یہ تھا کہ اُسے اُس سارے جنونی پن سے خود کو ماوراء رکھنا تھا جو اُس کی بیداری کی پیروی میں چلا آ رہا تھا''۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ پس میں نے کہا ''یہی چیز یہاں پر چلے گی۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟''

E-59 پس میں نے کہا ''ٹامی، کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو خدمت کے لئے بلایا گیا تھا؟''

E-60 اُس نے کہا ''جی ہاں، میں جانتا ہوں۔ وہ خداوند کے لئے وعدہ کرتا ہوا نوجوان نظر آ رہا تھا۔

E-61 اور میں نے کہا ''اگر میں آپ کی جگہ ہوتا، اگر آپ خدمت کے لئے بلائے گئے تھے، تو آپ بیماروں پر دعا کرنے کے لئے بلائے گئے تھے۔ شفا کی نعمت وغیرہ کو بھول جائیں، بس بیماروں کے لئے دعا کیا کریں''۔ میں نے کہا ''میں اُس پرانے بلوط کے درخت کے پاس جا کر الٰہی شفا پر کچھ کلام سیکھنا چاہوں گا''۔

E-62 اُس نے کہا ''پرانا بلوط کا درخت کیا ہے؟''

E-63 میں نے کہا ''وہ گنجے سر والا شخص ڈاکٹر ایف ایف باسورتھ جو میرے سامنے کے برآمدے

میں بیٹھا ہوتا تھا۔ ملک بھر میں اُس سے زیادہ الٰہی شفا پر کوئی شخص کلام نہیں جانتا‘‘۔

E-64 چند سال ہوئے، میں افریقہ جانے کو تھا، اور میں میڈیزن سکوائر میں تھا..........نہیں، اُس جگہ کا کیا نام ہے جدھر آپ یہاں تفریح کے لئے جاتے ہیں؟ کیا یہ نیویارک میں ہے؟ سینٹ نکولس ارینا۔ اُس نے اِدھر اور اُدھر پرواز کی، اور ایک شب جب میں سٹیج پر گیا تو اُس نے مجھے دیکھ لیا، اور رونا شروع کر دیا۔ میں بھاگ کر پردے کے پیچھے گیا اور اُسے گلے لگایا۔ میں نے کہا’’ ٹامی، کیا آپ ابھی ابھی لینڈز سے واپس آئے ہیں؟‘‘

E-65 اُس نے کہا’’ جی برادر برنہم‘‘۔

E-66 میں نے کہا’’ میرے پیارے، میرا اندازہ ہے کہ آپ بہت تھکے ہوئے ہیں، آپ پرواز کر کے یہاں کیوں آئے ہیں؟‘‘

E-67 اُس نے کہا’’ میں ذرا بھی تھکا ہوا نہیں ہوں۔ میں تو ہنی مون پر ہوں‘‘۔

E-68 میں نے کہا’’ ہنی مون پر؟‘‘

E-69 اُس نے کہا’’ جی ہاں، میں نے اور میری بیوی نے بڑا اچھا وقت گزارا ہے‘‘۔

اُس نے کہا’’ دیکھئے برادر برنہم، میں خوش ہوں کہ خدا نے مجھے کسی کے دل کے خیالات نہیں بتائے‘‘۔

اُس نے کہا’’ آپ جانتے ہیں کہ آپ نے مجھے پرانے بلوط کے درخت کے پاس بیٹھنے کا کہا تھا؟‘‘

E-70 میں نے کہا’’ جی ہاں‘‘۔

E-71 وہ بولا’’ وہ گنجے سر والا؟‘‘

E-72 میں نے کہا’’ جی جی‘‘۔

E-73 اُس نے کہا’’ وہاں سے میں نے کچھ سیکھا تھا۔ میں جاتا ہوں اور تقریباً تیس منٹ تک کلام کو لیتا ہوں اور شیطان کو ایسی گرہ میں باندھ دیتا ہوں جس سے وہ نکل نہیں سکتا، پھر میں فقط دعا کرتا ہوں اور کہتا ہوں ’جتنوں نے شفا پائی ہے اوپر آ جائیں‘‘‘۔ اُس نے کہا’ جب ایک اٹھ جاتا ہے تو اُس سے اگلے

اور پھر اگلے کو ہمت ملتی جاتی ہے''۔ اُس نے کہا''میں اور میری اہلیہ پیچھے بیٹھ جاتے ہیں اور تالیاں بجا کر بڑا اچھا وقت گزارتے ہیں، اور تقریباً گیارہ بجے تک للکارتے رہتے ہیں، اور باقی کام دوسروں کے حوالہ کر کے ہم گھر چلے جاتے ہیں، چاند کی روشنی میں گھومتے پھرتے اور بڑا اچھا وقت گزارتے ہیں''۔

E-74 میں نے کہا''ہاں، اور وہ پرانا بلوط کا درخت میرے ساتھ افریقہ جانے کے لئے آج رات وہیں بیٹھا میرا انتظار کر رہا ہے''۔

E-75 اُس کا دل مبارک ہو، آج رات وہ اُس پار جلال میں ہے اور ابدی زندگی کا لطف اٹھا رہا ہے۔ یہ بات ہے۔ اوہ خدایا، مجھے بہت خوشی ہوگی جب ہم سب اُس پار پہنچیں گے، کیا آپ کو نہیں ہوگی؟ اور یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا؟

E-76 اب، اگر آج رات آپ ابرہام کی نسل نہیں ہیں تو آیئے یسوع مسیح کے وسیلے ابرہام کی نسل بن جایئے۔

E-77 اب، میں کلامِ مقدّس کی ایک آیت تلاوت کرنا چاہتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ...... ہر رات کوئی شخص میرے لئے بائبل پڑھ دیتا ہے۔ یا برادر رائے۔ میں کچھ پڑھنا چاہتا ہوں ....فقط ایک اور، کیونکہ میرے الفاظ ناکام ہو جائیں گے، لیکن خدا کے الفاظ کبھی ناکام نہیں ہوں گے۔ میں 1-یوحنا پہلے باب کی ساتویں آیت کو پڑھنا چاہوں گا۔

''لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔''

E-78 میں ایک عنوان لینا چاہوں گا، اِس مضمون پر چھوٹا سا عنوان، رفاقت کی بنیاد۔

لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔

E-79 اب، میں رفاقت کی شرائط پر بولنا پسند کروں گا۔ اب، ہم یہاں پر کس لئے ہیں؟ ہم غالباً

یہاں پرمختلف اداروں،مختلف تنظیموں کی نمائندگی کررہے ہیں،شاید میتھوڈسٹ،بپٹسٹ،پنتی کاسٹل،ون نیس،ٹونیس،تھری نیس،فورنیس،جوجو بھی ہیں،یہاں بیٹھے ہیں۔اب،کسی روز خدا ہم سب کو اکٹھا چلائے گا۔اُسے بنانا ہوگا............

E-80 کچھ ہی عرصہ پہلے،ٹھیک یہاں ہوسٹن ٹیکساس میں جب خداوند کے فرشتہ کی تصویر لی گئی، جب اُس رات بپٹسٹ چرچ کاڈاکٹر بیسٹ مناظرہ کررہا تھا۔اور جب اُنہوں نے اخبار میں چھپوادیا کہ میری میٹنگ کے دوران برادر باسورتھ اور ڈاکٹر بیسٹ کے درمیان مناظرہ ہوگا،اِس مضمون پر کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے............وہ اِس پر کوئی توجہ نہیں دیتے............اگر ایک چیز مشترک ہو،تو پھر الٰہی شفا سے صرفِ نظر کیا جاسکتا تھا،اس لئے سب جمع ہوتے اور رفاقت کرتے تھے۔پس اُس وقت کبھی ایسے بھی ہوتا تھا۔اشتراکیت ایک روز یہاں اپنی جڑیں پھیلا دے گی،اور پھر ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔کیا ہم ایسا نہیں کریں گے؟ قیمتی ایمان کے بہترین بھائی،خواہ وہ ایک کوہان والے اونٹ پر سواری کررہے ہیں یا دوکوہان والے اونٹ پر،ہم اُن کے ساتھ سواری کرنا پسند کریں گے، اور اُن کے ساتھ رفاقت سے لطف اندوز ہوں گے۔میں امید کرتا ہوں کہ اسے دیکھنے کے لئے میں زندہ رہوں گا۔

E-81 اب،رفاقت اُس وقت ہوتی ہے جب ہم باہم جمع ہوسکیں۔اب،آپ کووں اور کبوتروں کی طرح نہیں کرسکتے،وہ آپس میں رفاقت نہیں کرسکتے۔اُن کی خوراک مختلف ہے،اور اُن کی عادات بھی مختلف ہیں۔آپ تب تک رفاقت رکھ سکتے ہیں جب تک آپ کے درمیان معاہدہ ہو۔اب،کون سی چیز انسان کو رفاقت پر مجبور کرتی ہے؟ کون سی چیز ہمیں اکٹھا ہونے اور باہم رفاقت کرنے پر مجبور کرتی ہے؟ اِس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہاں کچھ کھنچاؤ موجود ہونا چاہیئے۔

E-82 کچھ عرصہ ہوا کہ میں ایک عجائب گھر گیا جہاں ایک یونانی مصور نے آدم اور حوا کی تصویر بنائی تھی۔میں نے اپنی زندگی میں ایسا بھیانک نظارہ نہیں دیکھا جیسے آدم اور حوا اس میں نظر آرہے تھے۔اچھا تو

اگر حوا ایسی نظر آ رہی تھی کہ اُس کے بال یوں پھیلے ہوئے نظر آ رہے تھے، جبڑا ایک طرف کو تھا، ایک بازو اِس طرف اور دوسرا اُس طرف کو، ایک ٹانگ اتنی بڑی، اور دوسری اس طرح کی۔ اوہ، یہ ہیبت ناک اور حیوانی دکھائی دینے والی چیز تھی۔ اگر حوا اس طرح کی دکھائی دینے والی تھی، تو پھر جب آدم نیند سے جاگا اور اُسے دیکھا، تو پھر آج کے مرد کی بھی خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی بیوی اسی طرح کی دکھائی دے۔ یہ ایک کشش تھی۔ یہ سچ ہے۔ اب ہم اس سے بہتر جانتے ہیں۔ خدا جب بھی کسی چیز کو بناتا ہے جب وہ کامل ہوتی ہے، وہ درست، اچھی، قیمتی، اور کامل ہوتی ہے۔

E-83 اب، مجھے یقین ہے کہ جس طرح آج کا مرد کرتا ہے..........مرد کیوں نہیں......جب کوئی مرد دیکھتا ہے کہ وہ گنہگار ہے تو وہ باپ کے پاس آ کر کیوں نہیں کہتا کہ ''اے باپ، میں گنہگار ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کر دیں''۔ نہیں نہیں۔ وہ ایسا نہیں کرتا۔ وہ اُسی طرح کرتا ہے جیسے آدم نے کیا، وہ خود کو جھاڑیوں میں کہیں چھپاتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ دُور رہنا چاہتا ہے۔ کیوں؟ یہی کچھ ہے جو اُس نے ابتدا میں کیا۔

E-84 اور جو کچھ میں سوچتا ہوں یہ ہے کہ حوا روئے زمین پر اب تک کی خوبصورت ترین عورت تھی۔ میں منتظر ہوں کہ اُسے اور آدم کو خدا کے بہشت میں اکٹھے آتے ہوئے دیکھوں، اور ملاحظہ کر سکوں کہ ہماری زمینی ماں کس طرح کی دکھائی دیتی تھی۔ بلاشبہ وہ ایک خوبصورت شخصیت تھی۔ اور آدم بھی بہتر ترین مرد تھا، وہ پوری طرح مذکر تھا۔ اور حوا ہر طرح نسوانیت سے مرصع تھی۔

E-85 مگر اب ہم دیکھتے ہیں کہ انسان رفاقت کا طلبگار ہے اس لئے کہ اُسے کبھی رفاقت میسر تھی۔ اور اُس کی رفاقت خدا کے ساتھ تھی۔ آج کا انسان خواہ وہ جو کچھ بھی ہے اپنی پوری کوشش کر رہا ہے، اگر وہ ریڈ انڈین ہے، جب ہم یہاں آئے تو ہم نے ریڈ انڈین لوگوں کو سورج کی، اور علامتی ستون کی پوجا کرتے پایا۔ ہم افریقہ میں گئے تو ہم نے اُنہیں چھوٹے چھوٹے بتوں سے منسلک پایا۔ کوئی ایسا مقام ہے جہاں واپس جانے کی وہ راہیں تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اس لئے کہ اُس کی ابتدا خدا کے ساتھ

رفاقت تھی۔ یہ مقام ہے جہاں سے وہ آیا تھا۔ وہ جانتا ہے کہ وہ پردہ کے پار کہیں سے آیا ہے اور وہ پیچھے وہیں پہ دیکھنے کی کوشش کر رہا ہے، یہ دیکھنے کے لئے کہ وہ کہاں سے آیا ہے اور واپس کہاں جا رہا ہے۔ یہی سبب ہے کہ مافوق الفطرت چیز لوگوں کی توجہ کو اتنے زور سے کھینچ لیتی ہے کیونکہ انسان تلاش کر رہے ہیں کہ وہ کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جا رہے ہیں۔ اور صرف ایک ہی کتاب یعنی بائبل ہی ہے جو آپ کو یہ بتا سکتی ہے کہ آپ کون ہیں، آپ کہاں سے آئے ہیں، اور آپ کہاں جا رہے ہیں۔ بعین ایسا ہی ہے۔ بائبل آپ کو آپ کی منزل بتاتی ہے اور یہ کہ آپ کہاں سے آئے ہیں اور آپ کون ہیں۔

E-86 اب، جب انسان کو معلوم ہوا کہ وہ گنہگار ہے، تو اُس نے واپسی کے لئے ہمیشہ اپنی مرضی کی راہ اختیار کی۔ اُس نے اپنی مرضی کی راہ تلاش کرنے کی کوشش کی اور وہ مکمل طور پر کھو گیا۔ اب یہی سبب ہے کہ میرے خیال میں مسیح ہمیں بھیڑوں سے، اپنی چراگاہ کی بھیڑوں سے تشبیہ دیتا ہے۔

E-87 اگر کسی شخص نے کبھی بھیڑوں کی گلہ بانی کی ہے، تو جب کوئی بھیڑ کھو جاتی ہے تو بالکل کھو جاتی ہے۔ میں نے متعدد باران کی گلہ بانی کی ہے، اور میں نے دیکھا ہے کہ جب کوئی بھیڑ باقیوں سے کھو جاتی ہے تو باہر کھڑی رہتی ہے، وہ وہیں کھڑی ممیاتی رہتی ہے حتیٰ کہ کوئی بھیڑیا اُسے آ لیتا ہے، یا کچھ اور ہو جاتا ہے۔ وہ واپسی کا راستہ نہیں پا سکتی۔ وہ بالکل کھو جاتی ہے اُسے چرواہا ملنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

E-88 اور بنی نوع انسان بھی اِسی طرح ہیں۔ ہم خود کو بچا نہیں سکتے جیسے چیتا اپنے دھبے چاٹ کر ختم نہیں کر سکتا۔ جب وہ انہیں چاٹتا ہے تو اُنہیں اور زیادہ چمکا دیتا ہے۔ لیکن اس سے اس کا تناؤ نظر آتا ہے۔ اُس نے واپسی کا راستہ پانے کی کوشش کی۔ وہ ابھی تک واپسی کا راستہ ڈھونڈنے کے رویے پر عمل پیراء ہے۔

E-89 ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے پہلا کام کیا کرنے کی کوشش کی، اُس نے خود کو انجیر کے پتوں سے ڈھانپنے کی کوشش کی تاکہ خود کو.........اب، مذہب ایک غلاف ہے، ہم جانتے ہیں کہ یہ یہی کچھ ہے، یہ ایک غلاف ہے۔ اُس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ خود کو ڈھانپنے کی کوشش کی، اپنے لئے انجیر کے پتوں

کی لنگیاں بنائیں ۔اُس نے دیکھا کہ یہ کام نہیں دیں گے ۔خدا نے اپنی حضوری میں اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو مجرم ٹھہرایا۔انسان کام نہ کرسکا۔

E-90 اُس نے بابل میں ایک برج تعمیر کرنے کی کوشش کی تاکہ سیلابوں اور تمام قسم کی آفتوں کے راستہ سے ہٹ جائے ،اُس نے خدا کی طرف لوٹنے کے لئے برج کا راستہ اپنایا۔خدا نے اسے مجرم ٹھہرایا اوران کی زبان کو الجھا دیا،اور برج گر گیا۔اور ہر بار جب انسان اپنی مرضی کا راستہ بنانے کی کوشش کرتا ہے تو ناکام ہوتا ہے۔

E-91 جب اُس نے خدا کے ساتھ اپنی رفاقت کھودی تو وہ آوارہ ہوگیا،اور اُسے اپنا راستہ بدلنا پڑا۔خدا نے اس سے پہلے ہی اس کی فکر کی لیکن اب انسان دیکھتا ہے کہ اُسے اپنے لئے راہ بدلنے کی ضرورت ہے،اور یہ بہت کٹھن کام ہے۔اُس کے پاس محبت کرنے والا باپ نہیں ہے جو اُس پر نظر رکھے، اُس کی حفاظت کرے،اُس کی راہنمائی کرے،اُس کی ہدایت کرے،اُسے خوراک دے،اُسے پوشاک پہنائے ،اور اُس کی فکر کرے جیسے اُس نے کی ۔پس واپس آنے کے بجائے وہ اپنی مرضی کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔وہ واپسی کے لئے اپنی مرضی کا راستہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔انسان اپنا راستہ بناتا ہے جیسے اُس نے ہمیشہ کیا ہے۔اور میرا خیال ہے کہ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرے گا،اپنا راستہ بنانے کی کوشش کرے گا،اور ہر بار جب اُس نے اپنا راستہ بنانے کی کوشش کی ہے،اُس نے ہمیشہ غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔

E-92 اب،ہم اِس زمانہ میں دیکھتے ہیں،آیئے کسی طریقہ کو لیتے ہیں جس سے وہ ابھی تک واپس جانے کی کوشش کرتا ہے۔آج کے زمانہ میں وہ اپنی ذہانت کے ذریعے خود کو واپس لانے کی کوشش کرتا ہے۔وہ تعلیم کے ذریعے خود کو واپس لانے کی کوشش کرتا ہے۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب ہمارے یہاں ایک پروگرام ہوا تھا''اگر ہم دنیا کو تعلیم دے سکیں''۔تقریباً پچھتر سال پہلے دنیا نے خود کو تعلیم یافتہ بنانے اور رفاقت میں واپس آنے کا ارادہ کیا،تمام اقوام بنائیں،جب ہم نے دنیا کو مہذب کیا،آزادی کے مجسمہ کو لائے،اور غیر قوموں اور سب چیزوں کو لے کر آئے ۔ہم نے اپنے گرجا گھروں میں لکھنا ، پڑھنا اور حساب کتاب سکھانے کے

پروگراموں کا آغاز کیا۔ہم نے کیا کیا؟ ہم نے اُسے پہلے سے دوگنا جہنم کا وارث بنا دیا۔

E-93 میں حال ہی میں افریقہ سے واپس آیا ہوں۔اور افریقہ میں جو سب سے بُرا کام اُنہوں نے کیا ہے وہ غیر قوموں کو تعلیم دینے کا کام ہے۔جس کسی غیر قوم شخص کے ساتھ وہاں معاملہ کرنا سب سے مشکل ہے وہ تعلیم یافتہ غیر قوم شخص ہے۔غیر قوم غیر ایماندار کو کہتے ہیں۔آپ کسی غیر قوم کو لیں جو غیر تعلیم یافتہ ہو، آپ کبھی اُس سے بات کر سکتے ہیں۔لیکن آپ اُسے تعلیم سکھا دیں، وہ اِس کے بارے آپ سے زیادہ جانتا ہوگا، یا خدا جانتا ہے، یا کوئی اَور۔

E-94 پس، ہم کیا کرتے ہیں؟ میرے سیاہ فام عزیز جو یہاں موجود ہیں سمجھ سکتے ہیں، کہ جب آپ کسی افریقی حبشی کو لیتے ہیں، جب تک وہ اپنی چھوٹی سی جھونپڑی میں ہوتا ہے، بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔ وہاں اُسے صرف ایک چیز یعنی مسیح کی ضرورت ہوتی ہے۔آپ اُسے شہر میں لیں آئیں، اور جب..........

E-95 اور میں آپ کو بتاتا ہوں، وہاں وہ اپنی طرزِ زندگی میں، اِس مسیحی دنیا کو اخلاقیات پر تعلیم سکھا سکتے ہیں جس سے وہ قطعی نابلد ہو سکتے ہیں۔وہاں ایک قبیلہ ہوتا ہے، ایک لڑکی کے لئے ایک خاص عمر تک انتظار کیا جاتا ہے، جب تک وہ شادی کرتی ہے، اور اگر وہ اُس خاص وقت تک کسی کی نہیں ہوتی یا کسی سے شادی نہیں کرتی، تو اُسے قبائلی رنگ اتار کر شہر جانا پڑتا ہے، جہاں اُسے شہر میں رہنے والوں کی طرح مزدوری کا کام کرنا ہوتا ہے، ایک احاطے میں جانا ہوتا ہے۔وہ اپنے قبیلے کے معاشرہ میں رہنے کے ناقابل قرار پاتی ہے۔

E-96 اگر وہ شادی کرنے لگے تو شادی سے پہلے اُس کے کنوار پن کی پرکھ کی جاتی ہے۔اگر وہ مجرم پائی جائے تو اُسے متعلقہ آدمی کا نام بتانا پڑتا ہے، اور اُن دونوں کو ایک ساتھ قتل کر دیا جاتا ہے۔اگر آج رات ہالی ووڈ، یا لاس اینجلس یا ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ایسا ہی کیا جائے تو کیا ہو؟ بڑے پیمانے پر قتال کرنا پڑے۔افریقہ میں اِس طرح کی کوئی شبینہ زندگی نہیں ہوتی۔جی نہیں، ہم جو خود کو مسیحی کہتے ہیں، ہماری نسبت وہ بلند، پاکیزہ اور اخلاقی زندگی گزارتے ہیں۔جی جناب۔اگر کوئی عورت بھاگنے یا اپنے

خاوند کے حق میں رسوائی کا باعث ہوتو اُسے اُس مرد کے ساتھ ہی جس کے ساتھ وہ رہتی ہو مار دیا جاتا ہے۔جی ہاں،اُن کے بیچ کوئی اخلاق باختگی نہیں۔

E-97 پوشیدہ بھیدوں کے ظاہر ہونے کے تمام معاملات میں میرے سامنےاُن میں امراضِ خبیثہ کا ایک بھی معاملہ کبھی نہیں آیا۔یہ سچ ہے،ان میں ایک بھی ایسا نہیں۔مجھے ٹی بی اور دوسری بیماریاں ملیں،حتیٰ کہ کوڑھ بھی،لیکن کبھی غیر اخلاقی یا جنسی بیماری نہیں ملی۔

E-98 اب وہاں پر دیکھئے،وہ آوارہ گرد ہیں۔اور ہم اپنی تعلیم سے اُن کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ ہم اُنہیں ایک احاطے میں لاتے ہیں ، اور آپ ایک ٹین کے ٹکڑے کو ٹھوکر مارتے ہیں جہاں وہ کوشش ....قبائلی رنگ اتارنا پڑتا ہے،اور آپ اُن بکروں،سوأروں،ہر چیز کو باہر بھاگتے دیکھتے ہیں،اور چار یا پانچ بچوں،چار یا پانچ مردوں،چار یا پانچ عورتوں کو دیکھتے ہیں۔یہ کام ہے جو تہذیب اُن کے ساتھ کرتی ہے۔جب یہاں یہ ملک خوبصورت ہوتا تھا،تو انڈین لوگ اپنی طرز کی زندگی گزارتے تھے۔اُن کے بیچ بہت کم گناہ تھا،اور بہت کم قبائلی جنگیں ہوتی تھیں۔لیکن جب سفید فام انسان یہاں آیا،تو وہ کیا لے کر آیا؟ عورتیں، وہسکی،اور قتل و غارت۔اب دیکھئے کہ یہ کہاں پر ہے۔سمجھ گئے؟ تہذیب ہمیشہ گناہ کو لاتی ہے۔جب روئے زمین پر آدمیوں کی تعداد بڑھنے لگی،تو تشدد آمیزی آ گئی اور خدا نے دنیا کو تباہ کر دیا۔

E-99 گناہ تہذیب کے ذریعے آیا،اس لئے آپ کی ذہانت آپ کو خدا کے ساتھ رفاقت کی طرف واپس نہ لے جا سکے گی۔یہ بڑا سخت بیان ہے،لیکن اپنی تمام برداشت اور میری کم علمی کی تائید نہ کرتے ہوئے مجھے یہ کہنے دیجئے،لیکن میرا خیال ہے کہ یسوع مسیح کے لئے بدترین دشمن تعلیم رہا ہے۔دنیا کو تعلیم دیں،تعلیم یافتہ غیر قوم حاصل کریں،اور پھر آپ اُن کا کچھ نہ کر سکیں گے۔

E-100 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میری ایک میٹنگ میں ایف بی آئی کا ایک آدمی تبدیل ہوا۔وہ مجھے کمرے میں لے گیا اور مجھے دکھایا کہ جرم کا آغاز کیسے ہوا تھا۔اور میں نے ایک دفعہ ایک میٹنگ میں ایسا بیان دے دیا،اور اُس نے مجھے نقشہ پر دکھایا،جیسے آپ کسی چھوٹی سی چیز کو لیتے ہیں اور اسے نقشہ پر مختلف

مقامات تک کھینچتے ہیں، اور اس سے نظر آیا کہ اعلیٰ ترین تعلیم کے حامل لوگ کہاں پر تھے، وہاں جہاں پر جرائم زیادہ تھے۔ٹھیک۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ قانون کو چکمہ دے سکتے ہیں اور دیگر کام کر سکتے ہیں۔

E-101 تعلیم انسانی جان کی نجات کا قرض بنی ہے۔تعلیم اپنی جگہ اچھی چیز ہے،لیکن یہ کبھی نجات کی جگہ نہیں لے سکتی۔ پس مسیح کے پاس واپس آنے کے لئے انسان کی خود کو تعلیم یافتہ بنانے کی کوشش محض ہوا سے لڑنا ہے۔ وہ کبھی ایسا نہیں کرے گا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

E-102 جب یہ ناکام ہوگئی تو اب وہ دنیا کو ایک رفاقت میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے بعد اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ دنیا کی تنظیم بندی کریں گے۔ میتھوڈسٹوں کی اپنی تنظیم تھی، بپٹسٹوں کی اپنی تنظیم تھی، کیتھولکوں کی اپنی تنظیم تھی اور پنتی کاسٹلوں کی اپنی، اور یہ ایک اور جان لیوا غلطی تھی۔ آپ کبھی ایسا نہیں کر سکتے، آپ کبھی ایسا نہ کر پائیں گے، آپ بھی اُتنا ہی ہوا سے لڑ رہے ہیں جیسے وہ دنیا کو تعلیم دینے کے پروگرام میں کر رہے تھے۔ آپ کبھی ایسا کرنے کے قابل نہ ہوں گے۔ یہ ابتدا ہی سے خدا کا منصوبہ نہیں ہے۔ آپ کہیں گے ''خیر، ہمارے پاس بہت بڑا پروگرام ہے۔ ہمارے پاس............''

E-103 ایسا ہو سکتا ہے، لیکن کلیسیا نے موت کا پروگرام بنا لیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ہمیں پروگراموں کی نہیں، ہمیں دعائیہ عبادات کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ ہمیں تعلیم کی ضرورت نہیں۔ ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ نجات ہے۔ نجات تعلیم میں مضمر نہیں ہے۔ نجات تنظیموں کے اندر نہیں رکھی ہے۔

E-104 تعلیم اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ تنظیم اپنے حصہ کا کام کرتی ہے۔ لیکن یہ بنیادی وجہ نہیں جو .... یہ وہ راستہ نہیں ہے جو ہمیں واپس رفاقت میں لے جائے گا۔

E-105 اب، یہاں بیٹھ جایئے، اور یہاں ایک شخص ہوگا جو بپٹسٹ ہوگا، اور یہاں کوئی پنتی کاسٹل ہو گا۔ وہ ایک دوسرے کے کنارے پر بیٹھے ہیں۔ پھر پنتی کاسٹل ون نیس، اور پنتی کاسٹل تھری نیس، اور پنتی کاسٹل اور کتنے، آپ جانتے ہیں کہ یہ سب کیونکر ہے۔ اور چرچ آف گاڈ، فورسکوائر، ہر کوئی ایک دوسرے کے کنارے پر بیٹھا ہے۔

E-106 اگر اسمبلیز مجھے کسی شہر میں لے جائے ،تو دوسرے اس سے کوئی تعلق نہ رکھیں گے۔ اگر دوسرے مجھے لے جائیں،تو باقی کوئی واسطہ نہ رکھیں گے۔ سمجھ گئے؟ یہ طریقہ ہے جس طرح یہ سب نظر آتا ہے۔

E-107 آپ رفاقت کے لئے کبھی لوگوں کی تنظیم بندی نہیں کرسکیں گے۔ آپ یہ نہیں کرسکتے ، یہ کام نہ دے گا۔ یہ کام نہ دے گا، یہ خدا کا پروگرام نہیں ہے۔

E-108 اب، کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ سب سے بڑا کیا کام کررہے ہیں؟ خدا نے کبھی کسی چیز کو تباہ نہیں کیا، بلکہ انسان نے ہمیشہ اپنی عقل سے تباہی کی ہے۔ باغِ عدن میں دو درخت تھے۔ ان میں سے ایک زندگی کا درخت تھا اور دوسرا علم کا درخت تھا۔ پہلی بار جب ایک انسان نے علم کے درخت میں سے کچھ کھالیا، وہ خدا کی رفاقت سے الگ ہوگیا۔

E-109 ہر بار جب وہ اس میں سے کھاتا ہے، وہ خود کو تباہ کرتا ہے۔ اُس نے بارود کو چکھا اور اپنے ساتھی کو ہلاک کیا۔ اگلی چیز جس کو اُس نے کھایا وہ گاڑیاں تھیں، جس نے بارود سے زیادہ لوگوں کو ہلاک کیا۔ اب اُس نے ایٹم بم بنالیا ہے، اس سے وہ کیا کرے گا؟ دیکھئے، وہ اپنے علم سے ہمیشہ خود کو ہلاک کرتا ہے، جسے اُس نے حاصل کیا ہے۔ وہ کیوں اِس اعتقاد کے سادہ سے درخت کے پاس واپس نہیں آتا اور ایمان نہیں لاتا؟ سمجھے؟ اُسے صرف یہی کرنا ہے۔

E-110 اب دیکھئے کہ کیا واقع ہوا ہے۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نے کیا حاصل کیا ہے، اُس نے ایک پروگرام طے کیا ہے، انہوں نے اسے روس میں حاصل کیا، وہ اسے امریکہ میں قبول کررہے ہیں، حتیٰ کہ وہ سائنس کے ذریعے اپنا واپسی کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب سائنس نے روس میں ایک بوتل تیار کی، حتیٰ کہ وہ ایک آدمی پر دوبارہ پٹھے چڑھا سکتے ہیں جو............ جسے بچپن سے فالج ہوا ہو۔ اُس کے پٹھوں کی پرورش کی جاسکتی ہے۔ اُنہوں نے ایک چھوٹی سی بوتل لی اور اسے ہلایا" ہم نے اِس بوتل میں شفا حاصل کرلی ہے۔ ہمیں اِس میں شفا مل گئی ہے...... ہم نے اِس بوتل میں نجات حاصل کرلی ہے"۔

E-111 اب وہ سائنس کے وسیلے چاند پر پہنچنے کی کوشش کررہے ہیں، اور یہ ایک اَور بابل کا برج

ہے۔پس وہ فقط...... یہ سب مختلف چیزیں، وہ چاند پر پہنچنے کے لئے سپتنک کی دوڑ میں شامل ہو چکے ہیں۔

E-112 خیر، میرے بھائی، میں کسی دوڑ میں شامل نہیں، لیکن میں آپ کو ایک چیز بتا رہا ہوں، میرے پاس ایک پروگرام ہے، میرے پاس نہیں بلکہ خدا کے پاس، میں فقط اُس کا فروخت کنندہ ہوں۔اور میں اب آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ آپ کو چاند سے کھربوں نوری سال آگے لے جائے گا۔یہ سچ ہے۔

E-113 اور اگر آپ چاند پر چلے جائیں گے تو وہاں ٹھہر نہ سکیں گے، کیونکہ جب آپ اوپر اچھلیں تو اس پر قائم رہنے کے لئے کوئی مقناطیس موجود ہونا چاہیئے۔آپ وہاں پوری رات نہیں ٹھہر سکتے، آپ منجمد ہو کر مر جائیں گے۔دن کے وقت آپ جل جائیں گے۔وہاں جا کر آپ کیا کریں گے؟

E-114 میں وہاں نہیں جانا چاہتا، میں وہاں جانا چاہتا ہوں جہاں میں اپنے گھر میں ہوں گا، جو کہ اُس پار ہے۔یہ سچ ہے۔ایک لمحے کی پرواز، پلک جھپکتے میں، ہم اٹھا لئے جائیں گے اور خداوند کے ساتھ رہنے کے لئے لے جائے جائیں گے جہاں ہم ہمیشہ رہیں گے۔ایسی کوئی چیز نہیں جس کے ساتھ آپ کو چمٹ کر رہنا پڑے گا، بلکہ ایک ایسی چیز ہوگی جہاں آپ ہمیشہ قیام کریں گے۔کیسی جلالی چیز ہے۔

E-115 اب آپ اِن تمام تنظیموں، تمام جدائیوں، سائنسدانوں کو دیکھتے ہیں اور ان کی تمام............ تمام تعلیم، تمام تنظیمیں، تمام جدائیاں، تمام تفرقات، اور سب چیزیں، ہم نے سب سے بڑے اصول کو چھوڑ دیا ہے، اور اُس واحد راستہ کو جس سے خدا انسان کو اپنی رفاقت میں لے سکتا تھا۔ہم اسے نسل پرستی سے، نسلوں کو الگ الگ کر کے نہیں لے سکتے، ہم اِس طرح یہ نہیں کر سکتے۔ہم قومیں بنا کر بھی یہ نہیں کر سکتے۔وہ ایک پرچم، ایک قوم، ایک زبان چاہتے ہیں۔کوئی وقت آئے گا جب ایسا ہوگا۔اب واحد سبب جس کے باعث انسان چاہتا ہے......... جرمنی یہ چاہتا تھا، وہ چاہتا تھا کہ سب جرمن بولیں، تمام اقوام جرمن بولیں۔اگر آپ جرمن نہ بولیں، تو وہ اس میں موجود نہ ہوں گے۔

E-116 میں افریقہ میں تھا اور بوئر خیال کرتے ہیں............ وہ ملی جلی زبان بولتے ہیں، تھوڑی سی فرانسیسی، تھوڑی سی انگریزی، تھوڑی سی جرمن، سب ملا جلا ہے، اور وہ کہتے ہیں ''ہزار سالہ بادشاہی میں یہ زبان استعمال ہوگی، جب ہزار سالہ بادشاہی آئے گی''، مسیحی یہ خیال کرتے ہیں۔

E-117 خیر، انگریز یہ سوچنا چاہتا ہے، یعنی برطانیہ آپ جانتے ہیں ''اوہ، یقیناً ہزار سالہ بادشاہی میں انگریزی ہی ہوگی''۔

E-118 اور ہم سوچتے ہیں ''یقیناً ہزار سالہ بادشاہی میں لوگ امریکی زبان بولیں گے''۔

E-119 لیکن میں آپ کو بتاؤں گا، آپ حیرت زدہ رہ جائیں گے۔ تب ایک آسمانی زبان ہوگی جو آپ نے پہلے کبھی نہیں سنی ہوگی، ہم وہ زبان بولیں گے۔

E-120 تب کوئی ستاروں والا جھنڈا نہ ہوگا، نہ سواستیکا ہوگا، نہ ہی درانتی کا نیم دائرہ اور نہ ہتھوڑے کا شش پہلو دائرہ ہوگا۔

اِن پرچموں میں سے کوئی بھی نہ ہوگا بلکہ ''پرانی صلیب ہوگی جس پر الٰہی خون کے داغ، دکھ اور شرمندگی کی علامت ہوگی''۔ یہ جھنڈا ہے۔ ایک جھنڈا، ایک بادشاہ یسوع مسیح، ایک قوم، ایک لوگ، ایک زبان، تمام مسیحی جو اُس وقت ہوں گے نئے سرے سے پیدا شدہ ہوں گے۔

E-121 اب، خدا نے باغِ عدن ہی میں اپنا پروگروم طے کر دیا تھا، اور آغاز ہی سے انسان کے ہاتھوں کے کام کو مجرم ٹھہرایا تھا۔ جونہی انسان نے پہلی غلطی کی کہ اپنے انجیر کے پتوں والے مذہب کے ذریعے واپس جانے کی کوشش کی، خدا نے اسے مجرم ٹھہرایا۔ اور خدا نے کیا کیا؟ اُس نے کسی جانور کو مارا اور بھیڑوں کی کھال حاصل کی، مجھے یقین ہے کہ یہی تھی، اور اسے وہاں ڈال دیا۔ پس اس سے نظر آ گیا کہ خدا کا پروگرام ہمیشہ خون رہا ہے اور خدا کا پروگرام ہمیشہ یہی ہوگا، کہ خون بہائے جانے سے گناہوں کی معافی ہے، اور بغیر خون بہائے گناہوں کی معافی نہیں۔ آپ خواہ جو طریقہ بھی چاہیں اختیار کر لیں، تمام پروگرام ناکام ہو جائیں گے مگر یہ ناکام نہ ہوگا۔ بغیر خون بہائے گناہوں کی معافی نہیں ہے۔

E-122 خدا نے وہاں ابتدا میں، پروگرام پیش کر دیا، اور خدا کے ساتھ باہمی رفاقت کا واحد طریقہ اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے خون کے وسیلے ہے۔ اُس نے برّے یا بھیڑ کو مارا اور کھال حاصل کی، اُنہیں ڈھانپنے کے لئے کسی کو مرنا پڑا۔

E-123 بعین اِسی طرح ہے۔آپ اسے منظّم نہیں کر سکتے۔آپ اسے تعلیم نہیں دے سکتے۔آپ سائنسی اعتبار سے ایسا نہیں کر سکتے،آپ کو اِسے اس بنیاد پر قبول کرنا ہے کہ کوئی آپ کی خاطر مرا۔اس سے رفاقت آتی ہے۔

E-124 اب،ایوب یہ ایمان رکھتا تھا،یہ بائبل کی قدیم کتاب ہے،ایوب خون کی قربانی کو قبول کرتا تھا،وہ سوختنی قربانی کو مانتا تھا،جس میں بھیڑ کو ذبح کیا جاتا تھا۔اور یاد رکھئے،وہ مضبوطی سے اس پر قائم تھا۔جب ہر کوئی اُس کے پاس آیا،حتیٰ کہ اُس کی کلیسیا کے اراکین نے بھی اُس سے کہا"ایوب،تو نے گناہ کیا ہے،تو نے خدا کی نافرمانی کی ہے"۔ایک بار............

E-125 آیئے تھوڑی دیر کے لئے ایوب کو لیتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے یہ قربانی چڑھائی تھی، اُس نے اپنے بچوں کے لئے خطا کی قربانی گذرانی اور کہا"شاید اُنہوں نے نادانستگی میں گناہ کیا ہو،شاید اُنہوں نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہو،پس میں اُن کے لئے سوختنی قربانی گذرانوں گا"۔کیا یہ پیاری بات نہیں ہے؟

E-126 اگر آج ہمارے پاس ایسے لوگ ہوتے،اگر ہماری مائیں اور باپ اپنے بچوں کے لئے فکر مند ہوتے اور اُنہیں گلیوں میں سگریٹ پینے والے،راک اینڈ رول پارٹیوں میں جانے والے بنانے کے بجائے اُنہیں گھر پر رکھتے اور دعائیہ عبادات میں اُن کے لئے دعا کرتے،اور......تو یہ دنیا بہت مختلف ہوتی۔یہ سچ ہے۔

E-127 ایوب نے کہا"شاید میں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو گناہ سے نہ بچایا ہو،لیکن اگر یہ اُن سے ہوا ہو،تو میں سوختنی قربانی پر کھڑا ہوں گا۔میں سوختنی قربانی گذرانوں گا"۔

E-128 اور جب آزمائشیں اور مصیبتیں آئیں،تو ایوب خدا کے مہیا کردہ طریقہ پر کھڑا ہوا،یعنی قربانی پر،خون پر،سوختنی قربانی پر،وہ اس پر کھڑا ہوا،لیکن جب امتحان اور آزمائشیں آئیں،اگر وہ تنظیمی طریقہ پر ہوتا تو وہ بہت پہلے گر چکا ہوتا۔

اگر وہ سائنس پر کھڑا ہوتا تو کب کا گر چکا ہوتا۔ کیونکہ وہ............

ہر چیز جو اُس کے پاس تھی اُس سے لے لی گئی تھی۔ اُس کے بچے مارے گئے۔ اُس کی دولت لے لی گئی۔ اُس کی صحت جاتی رہی، اور وہ راکھ کے ڈھیر پر ایک ٹھیکرا لے کر بیٹھ گیا تاکہ اپنے پھوڑوں کو کھجا سکے، حتیٰ کہ اُس کی بیوی نے کہا ''ایوب، تو خدا کی تکفیر کر کے مر کیوں نہیں جاتا؟''

E-129 اُس نے کہا ''تو بیوقوف عورت کی طرح بولتی ہے''۔ اُس نے اُسے بیوقوف نہ کیا، بلکہ اُس نے بیوقوف کی طرح بات کی تھی۔ اُس نے کہا ''تو بیوقوفوں کی سی بات کرتی ہے۔ خداوند نے دیا، خداوند نے لیا، خداوند ہی کا نام مبارک ہو''۔ جب اُس کے تسلی دینے والے آئے، اُس کی کلیسیا کے ممبران آئے، اور آ کر اُسے الزام دیا............ وہ جانتا تھا کہ وہ راستکار ہے، اس لئے کہ وہ اپنے معیارات پر تکیہ نہیں کر رہا تھا، بلکہ اُس نے خدا کی شرائط کو پورا کیا تھا، اس لئے کہ وہ خون کی قربانی پر کھڑا تھا۔ جی ہاں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ راستباز ہے، کیونکہ وہ خدا کی شرائط پوری کر رہا ہے۔

E-130 اور پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اگر آپ خون پر کھڑے رہیں گے، تو اَور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اپنی تنظیم میں موجود رہیں، یہ سب ٹھیک ہے۔ تعلیم حاصل کریں، کیونکہ یہ اچھی ہے، سائنس، کیونکہ یہ درست ہے۔ مگر پہلے خود کو خون پر قائم کریں۔ رفاقت کا واحد مقام خون ہے۔

E-131 اب ایوب پر غور کریں، جو کچھ بھی چلا گیا، جو بھی جاتا رہا، اُس کی کلیسیا نے جو بھی کہا، کسی اور نے جو کچھ بھی کہا، وہ جانتا تھا کہ اُس نے خدا کی شرائط کو پورا کیا ہے۔ وہ خون پر، آتشین قربانی پر کھڑا تھا۔ اور غور کیجیے، کہ جب اُس کی آزمائش کا آخری مرحلہ آیا، اور اُسے کہا گیا کہ خدا کی تکفیر کر کے مر جائے، تو اُس نے کہا ''تو نادان عورت کی سی بات کرتی ہے''۔

E-132 پھر الیہوؔ آ گیا۔ ایلی، ایل کا مطلب ہے ''خدا کا مضبوط بندہ''۔

اس کے نام کو توڑ کر دیکھئے تو آپ کو مسیح میں خدا کی نمائندگی ملے گی۔

وہ آیا اور اُس نے ایوب کو گنہگار ہونے کا الزام نہ دیا۔ لیکن ایوب جاننا چاہتا تھا کہ خدا کہاں ہے کہ وہ جا کر اُس کا دروازہ کھٹکھٹائے اور اُس سے بات کرے، وہ کہاں پر ہوگا، اور راستباز الیہوؔ نے اُسے بتایا کہ وہ جو

اپنا ایک ہاتھ گنہگار انسان پر اور قدوس خدا پر رکھ سکتا ہے، جو گنہگار انسان اور قدوس خدا کے بیچ پُل بنائے گا، جہاں حقیقی خون کی قربانی ہوگی ایک دن آئے گا۔

E-133 نبی ہوتے ہوئے جب ایوب پر روح اترا، تو وہ روح میں آ گیا، بادل گرجنے لگا، بجلی چمکنے لگی، وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہوا اور بولا ''میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے، اور آخری دنوں میں وہ زمین پر کھڑا ہوگا، اور خواہ کیڑوں نے میرا وجود کھا لیا ہو، تو بھی میں اپنے ہی بدن میں سے خدا کو دیکھوں گا''۔ وہ خون کی اِس قربانی کو اُس وقت تک لے رہا تھا جب تک وہ حقیقی نہ آ جائے۔ وہ اِس کو دیکھ رہا تھا اور اُس نے جان لیا تھا کہ یہ سایہ ہے کیونکہ خدا نے پیچھے عدن میں اِس کی شرط عائد کی تھی، اور ایوب اِسی قربانی پر کھڑا تھا۔ جی جناب۔ یہ خون کے تحت ہونا ہی واحد مقام تھا جہاں خدا نے انسان سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔

E-134 پرانے عہد نامہ میں بنی اسرائیل کے لئے واحد مقام جہاں خدا اُن سے مل سکتا تھا بہائے ہوئے خون کے نیچے تھا۔ وہ تمام ممالک میں سے آتے تھے، جہاں برّہ ذبح کیا جاتا تھا، لیکن خدا صرف بہائے ہوئے خون کے نیچے ہی ملتا تھا۔

E-135 برّے کے خون کے نیچے ہی خدا کے ملنے کی جگہ ہے۔ یہی مقام ہے جہاں پر وہ اپنے لوگوں سے ملتا ہے۔ یہیں پر وہ اپنی کلیسیا سے ملتا ہے۔ یہیں پر وہ آپ کی ضروریات کے لئے ملتا ہے، یعنی بہائے ہوئے خون کے نیچے۔ اور خون سے باہر، کوئی معافی نہیں، کوئی برداشت نہیں، یہ صرف خون کے وسیلے ہے۔

E-136 اب، ہم گنتی کی کتاب کے 19 باب کو لیتے ہیں جب وہ سفر کی حالت میں تھے۔ خدا نے اُنہیں ایک سرخ رنگ کی بچھیا لینے کو کہا۔ اب ایک لمحہ کے لئے یہاں علامت کو غور سے دیکھئے۔

''ایک سرخ بچھیا لو جس پر کبھی کوئی جوأ نہ رکھا گیا ہو''۔

اُسے کبھی جوتا نہیں گیا، وہ کبھی کسی جوئے کے نیچے نہیں آئی۔ اور وہ سرخ تھی، وہ سارے کی ساری سرخ ہونا چاہئے تھی۔ اب کچھ لوگوں کے لئے سرخ رنگ بُرا ہے۔ سرخ رنگ کی روشنی کا مطلب رُک جانے کی روشنی ہے، لیکن سرخ رنگ کفارے کی علامت بھی ہے۔

E-137 کیا آپ نے کبھی سائنسی اعتبار سے سرخ رنگ کو لیا ہے، اور اُس میں سے سرخ چیز کو دیکھا ہے؟ اگر آپ سرخ رنگ کی چیز کو لیں اور اُسے سرخ رنگ میں سے دیکھیں، تو سرخ سفید دکھائی دیتا ہے۔ سرخ کو سرخ میں سے دیکھیں تو وہ سفید نظر آتا ہے۔ اِسی طرح جب خدا ہمارے گناہوں کو دیکھتا ہے جو قرمزی سرخ ہوتے ہیں، تو بھی وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے۔ جب وہ اپنے ہی بیٹے کے لہو میں سے ہمیں دیکھتا ہے، جو قرمزی گنہگار ہیں، تو ہم اُسے برف کی مانند سفید دکھائی دیتے ہیں، اُس کے اپنے بیٹے کے لہو میں دھلے ہوئے خون کے تحت ہوتے ہیں۔ اوہ، بائبل اور اِس کی توضیحات کتنی خوبصورت ہیں۔ سرخ میں سے سرخ سفید دکھائی دیتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ سرخ بچھیا ہمارے لئے ایک عظیم علامت ہے، کفارے کی علامت ہے۔

E-138 اب، اُسے شام کے وقت ذبح کرنا ہوتا تھا، جو مسیح کی تشبیہ ہے۔

اب، جب مسیح آیا تو وہ فریسیوں یا صدوقیوں کے جوئے میں نہیں جُتا، وہ صرف ایک ہی کے یعنی باپ کے جوئے کے نیچے تھا۔ وہ اور باپ ایک ہی جوئے کے نیچے تھے۔ وہ ایک تھے۔ اور اِسی طرح مسیحیوں کو ہونا لازم ہے۔ خواہ آپ میتھوڈسٹ ہیں یا بپٹسٹ، پنتی کاسٹل، جو کچھ بھی ہیں، پہلے آپ کو یسوع مسیح کے جوئے میں آنا ہے۔ ''میرا جوُا اٹھالو اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن''۔ کیونکہ جب آپ مسیح کے ساتھ اُس کے جوئے میں آ جاتے ہیں تو یہ خدا کے ساتھ آپ کے رشتہ اور رفاقت کو بحال کر دیتا ہے۔

E-139 اب ہم ملاحظہ کرتے ہیں کہ اِس بچھیا کو شام کے وقت ساری جماعت کے روبرو ذبح کیا جاتا تھا، اِسی طرح مسیح بھی شام کے وقت ذبح ہوا۔ اور جب بچھیا کو ذبح کر لیا جاتا تھا، تو اُس کے جسم کو کھریوں سمیت سارے کا سارا جلایا جاتا تھا۔ اور اس سے پاک کرنے کا پانی تیار کیا جاتا تھا۔ اب، ہم اسے افسیوں کی کتاب میں دیکھتے ہیں جہاں ہمیں کلام کے پانی سے دھویا جاتا ہے۔ پاک کرنے کا پانی خدا کا کلام ہے۔

E-140 اور اسے کسی پاک جگہ میں رکھنا ہوتا تھا کہ جب کوئی مسافر یا کوئی گنہگار خداوند کی جماعت

میں داخل ہونے کو ہوتا، تو اِسے اُس پاک جگہ میں رکھا جاتا تھا۔ تب سردار کاہن الیعزر کو اپنی انگلی سے اُس پر خون کے سات چھینٹے گرانا ہوتے تھے، اس سے پہلے کہ وہ جماعت میں داخل ہو۔

E-141 اب، دیکھئے کہ یہ کتنی خوبصورت بات ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اِسے سمجھنے سے قاصر نہیں رہ جائیں گے۔ غور سے دیکھئے۔ اب اے میرے بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، اور پنتی کاسٹل بھائیو، مجھے امید ہے کہ آپ تھوڑی دیر کے لئے اپنے خول اتار دیں گے، اگر اور کچھ نہیں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس ایک بات کو لے لیں۔

E-142 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں ایک رفاقتی میٹنگ میں اِس پر بول رہا تھا، اور امریکہ کے بہت بڑے ربیوں میں سے ایک مجھے عقبی حصہ میں ملا اور بولا" میں نے اپنی زندگی میں اِس طرح کی بات کبھی نہیں سنی تھی، جبکہ میں ربی اور ربیوں کی نسل میں سے ہوں، ربی بن ربی بن ربی ہوں"۔

اور اب وہ روح القدس کے بپتسمہ کا حامل ایک پنتی کاسٹل ربی ہے۔

E-143 میں اُس کے ساتھ شریوپورٹ میں منادی کر رہا تھا، اور خاتون نے اُسے بتایا" ربی، میں نے آپ کے کمرہ میں ٹیلی ویژن لگوادیا ہے"۔

E-144 اُس نے کہا" ٹیلی ویژن نہیں ہیلی ویژن (جہنم کے نظارے دکھانے والا)، اسے وہاں سے نکال دیں"۔

E-145 خاتون بولی" اچھا، تو کیا آپ ربی نہیں ہیں؟"

E-146 اُس نے جواب میں کہا" میں ایک پنتی کاسٹل ربی ہوں۔ خدا مبارک ہو"۔ اس نے کہا۔ خیر، جی ہاں۔

E-147 اب، یہاں اِس علامت کو دیکھئے۔ بچھیا کو جلایا جاتا تھا، اور اُس کے ساتھ دیودار کی لکڑی، سرخ کپڑا اور زوفا جلائے جاتے تھے۔ اب غور کیجئے کہ دیودار سرخ لکڑی ہوتی ہے، دھبے دار لکڑی، سفید اور سرخ ایک ساتھ، جو کہ صلیب کی علامت ہے۔ اور سرخ کپڑا مینڈھے کی اون ہوتی تھی جسے خون میں

رنگا گیا ہوتا تھا۔اور زوفا گھاس ہوتی ہے۔زوفا وہ چیز تھی جس سے خون چھڑکا جاتا تھا۔اور یہ خون سرخ کپڑے پر دیوار کی لکڑی پر ہوتا تھا، ان سب کو کیا بنانے کے لئے جلایا جاتا تھا؟ پاک کرنے کا پانی تیار کرنے کے لئے، جسے پاک جگہ میں رکھنا ہوتا تھا۔

E-148 جب گنہگار آتا تھا تو وہ ناپاک ہوتا تھا۔اب غور کیجئے، پاک کرنے کا پانی تیار کرنے کے لئے اُس راکھ کو پانی میں حل کیا جاتا تھا، جس کا مطلب زندگی کا روح ہے۔مگر اُس کے گناہوں کے لئے اُس پر پاک کرنے کا پانی چھڑکا جاتا تھا۔

E-149 اب، میرے بپٹسٹ بھائی، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، اگر راستباز ٹھہرایا جانا ہی خدا کی واحد شرط ہے، تو میں آپ سے پوچھنا چاہوں گا کہ جب اُس آدمی پر یہ پاک کرنے کا پانی چھڑک دیا تھا، تو بھی وہ خداوند کے جلال کی پرستش کرنے کے لئے داخل نہیں ہوسکتا تھا۔

وہ ایسا نہیں کرسکتا تھا کیونکہ اُس پر صرف اُس کے گناہوں کے لئے چھڑکاؤ کیا جاتا تھا۔اس سے وہ اپنے گناہوں سے الگ ہوجاتا تھا لیکن یہ اُسے رفاقت میں شامل نہیں کرتا تھا۔

یہ سچ ہے۔یہ صرف اُسے اُس کے گناہوں سے الگ کرتا تھا۔اب، افسیوں کہتا ہے"ہم کلام کے پانی سے دھوئے جاتے ہیں"۔

E-150 اب، کلام سن کر اور جس حد تک آپ چاہتے ہوں مذہبی بن کر، اور آپ کا پاسبان عالم ہو، علمِ الٰہیات کا ڈاکٹر ہو، عالم شخص ہو، تو بھی وہ آپ کو خدا کی رفاقت میں شامل نہیں کرسکتا۔جی نہیں، وہ ایسا نہیں کرسکتے، اس لئے کہ وہ صرف اپنے گناہوں سے الگ ہوئے تھے۔

اب، راستباز ٹھہرایا جانا مارٹن لوتھر کی تعلیم تھی۔یہ ہم جانتے ہیں۔ہم ایمان لاکر راستباز ٹھہرتے ہیں، لیکن پھر بھی خدا کی رفاقت میں نہیں لائے جاسکتے۔

E-151 اب، ہم جانتے ہیں کہ ایمان لانے والے کو اگلا کیا کام کرنا ہوتا تھا، گناہوں سے الگ ہونے کے بعد اُس کا اگلا قدم کیا ہوتا تھا؟ اگلا کام اُسے یہ کرنا ہوتا تھا کہ اُسے مسکن کی طرف رُخ کرنا ہوتا

تھا۔اور جب وہ جاتا...........غور کیجئے۔

اوہ، میرے عزیزو، میں جب اِس پر بات کرتا ہوں تو بڑا مذہبی جوش محسوس کرتا ہوں۔ دیکھئے کہ وہ اگلی کیا چیز دیکھتا تھا، اُس کے سامنے خون سات مرتبہ چھڑکا جاتا تھا جبکہ سات مرتبہ خون چھڑکے جانے کا مطلب سات کلیسیائی زمانے یا سات ہزار سال ہیں، ہر زمانہ کو خون سے ظاہر کیا گیا ہے،اور کوئی چیز نہیں،اور کوئی طریقہ نہیں۔ پیدائش سے مکاشفہ تک، اور عدن سے ہزار سالہ بادشاہی تک،بس خون ہے،خون کے سوا کچھ نہیں۔

E-152 ایک اور چیز جسے ایمان لانے والے کو پہچاننا ہوتا تھا، جو ایماندار آ رہا ہوتا تھا...........اب، ابھی وہ رفاقت میں نہیں ہے، اگر چہ وہ اپنے گناہوں سے الگ ہو گیا ہے،لیکن ابھی رفاقت میں نہیں آیا۔ اُسے یہ پہچان کرنا ہوتی تھی کہ خون اُس کے سامنے سے گزرا ہے،کوئی چیز اُس کے آگے گزرتی ہوئی مری ہے،اور عبرانیوں 13,12:13 کہتا ہے ''یسوع نے دروازے سے باہر دکھ اٹھایا تاکہ اپنے خون سے لوگوں کو پاک کرے''۔

اِس سے آپ میتھوڈسٹ لوگ سربلند ہوتے ہیں، اپنی تقدیس کی وجہ سے،لیکن ابھی رفاقت میں نہیں ہیں، ابھی کام نہیں ہوا۔لیکن جب وہ اندر، عمارت کے اندر چلا جاتا تھا۔لیکن آپ آپس میں رفاقت کر سکتے ہیں، ایک دوسرے کو سلام کر سکتے ہیں،لیکن ابھی خدا کی رفاقت میں نہیں ہیں۔

E-153 اب، سال میں ایک مرتبہ سردار کاہن کو ایک خاص طریقہ سے ملبوس ہونا ہوتا تھا۔اُسے خاص طریقہ سے مسح ہونا ہوتا تھا۔اُسے شارون کے گلاب کے عطر سے مسح ہونا ہوتا تھا۔اُنہوں نے اسے ہارون کاہن کی داڑھی پر ڈالا اور وہ بہتا ہوا اُس کے لباس کے دامن تک آ گیا۔اُسے خاص طریقہ سے بنایا گیا لباس پہننا ہوتا تھا۔اور ایک اور چیز کہ اُسے ایک خاص طریقہ سے چلنا ہوتا تھا۔اور اُس کے لباس کے کناروں پر ایک ایک گھنٹی اور ایک ایک انار رہتا تھا۔اور اُسے خاص طریقہ سے چلنا ہوتا تھا جس سے آواز پیدا ہو''مقدّس،مقدّس،خداوند کے لئے مقدّس۔مقدّس،مقدّس،خداوند کے لئے مقدّس''۔وہ کیا کر رہا

ہوتا تھا؟ وہ جلال کے ستون کی طرف بڑھ رہا ہوتا تھا، حقیقی رفاقت کی طرف۔ہیلیلو یاہ!

E-154 اب، آپ دیکھتے ہیں کہ اُسے شور پیدا کرنا ہوتا تھا۔ جماعت اُس شور کو سن کر ہی سمجھ سکتی تھی کہ وہ مرا نہیں ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جب کلیسیا شور بلند کرتی ہے تو کچھ واقع ہوتا ہے، جیسے دنیا یقینی ہے، جہاں کہیں بھی جلال کا ستون موجود ہوتا ہے وہاں شور ہوتا ہے۔

E-155 اُس مسح کیئے ہوئے آدمی کو غور سے دیکھئے، اور ہارون خون کو اپنے آگے رکھتے ہوئے اندر گیا، اِس آواز کے ساتھ ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس ۔مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس''، اور وہ گھنٹیاں بج رہی تھیں، اور ممسوح پاک ترین مقام میں جا رہا تھا۔ جماعت اُس آدمی کو کس قدر سراہتی ہوگی۔ ایک روز وہ کس طرح وہاں داخل ہوا اور اپنا پرانا عصا وہاں چھوڑ آیا، اور جب وہ دوبارہ اندر گیا، تو وہ سوکھا ہوا عصا، جو ایک پرانی چھڑی کے سوا کچھ نہ تھا جلال کے ستون کی حضوری میں پڑا ہوا زندہ ہو گیا تھا اور اس پر پھول نکل آئے تھے (جی جناب)۔واہ!

E-156 میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جیسے دنیا یقینی ہے ایسے ہی یقیناً یہ کام کرے گا۔ یہ ایک پرانی مردہ کلیسیا کو لے گا جو جلال کے ستون کے پاس آئے گی اور اس کو ایمان اور نشانوں اور عجیب کاموں والی کلیسیا کی صورت میں ہرا بھرا کر دے گا۔جی جناب۔

E-157 غور کیجئے کہ کیا واقع ہوا۔ یہاں وہ ممسوح اُس مقام تک گیا، اور وہ اُن گھنٹیوں کی آواز سن سکتے تھے۔

ہارون ابر کے ستون کے سامنے رحم کے تخت کے پاس کھڑا تھا جہاں کروبی اپنے پروں کے سرے ملائے ہوئے تھے، جو کہ رحم کے تخت کے محافظ ہیں۔ وہ اندر سے آواز سن سکتے تھے۔ اوہ، اُن کے دل اندر جانے کے لیے کس قدر تڑپتے ہوں گے ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس''۔ اور جاننا چاہتے ہوں گے کہ ہارون کے ساتھ اس نے کیا کیا۔ اوہ، وہاں اندر جانے کے لئے وہ برسوں زندہ رہا۔ اور جماعت کبھی اندر نہ جا سکتی تھی، حالانکہ وہ خون کے تحت زندہ تھے، لیکن تو بھی ابھی ابر کے ستون کے اندر نہ تھے۔

E-158 لیکن جب حقیقی خون، یعنی خدا کے بیٹے یسوع مسیح کا خون آیا، اُس نے جدائی کی درمیانی دیوار کو چیر ڈالا، اُس نے پردہ کو اوپر سے نیچے تک چیر کر دو ٹکڑے کر دیا۔ اور اب ایک ایماندار ابر کے ستون کے پاس آ سکتا ہے۔ اب ایک آدمی جو کلام پر ایمان لا کر راستبازی حاصل کرتا ہے، اور تقدیس سے اپنے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے، وہ پنتی کاسٹل ابر کے پاس آنے کا اہل ہے۔

E-159 خدا نے پنتی کوست کے روز یہی کیا تھا جب اُس نے کلیسیا کو راستبازی کے وسیلے بچایا تھا (رومیوں 1:5)، اور تقدیس کے ذریعے، مجھے یقین ہے کہ اُس نے یوحنا 17:17 میں کہا تھا ''اے باپ، انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدّس کر، تیرا کلام سچائی ہے''۔ لیکن پنتی کوست کے روز تک جدائی کی درمیانی دیوار گرائی جا چکی تھی، پردہ کلوری پر اوپر سے نیچے تک پھٹ چکا تھا، اور ایماندار ابر کے ستون میں داخل ہو گئے، اور خدا کی قدرت اُن پر نازل ہوئی، ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس'' غیر زبانوں میں تعریف اور ستائش ہونے لگی۔ اور وہاں سے وہ للکارتے اور خوشی مناتے ہوئے باہر نکل آئے۔

E-160 رفاقت کی واحد جگہ یہ ہے۔ بھائیو، صرف یہی مقام ہے جو یہودیوں، یونانیوں، سفید فام، سیاہ فام، زرد فام، گندمی فام کو مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بٹھائے گا جب وہ ابر کے ستون میں داخل ہو جائیں گے۔ اُن میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہوگی۔ بھائیو جو کچھ میں سوچتا ہوں یہی ہے کہ آج پنتی کاسٹل کلیسیا کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ ہوں! ہم معلوم کرتے ہیں کہ لوگ شرماتے ہیں۔ وہ ''آمین'' کہنے سے شرماتے ہیں۔ وہ خداوند کی تمجید کرنے میں بھی شرم محسوس کرتے ہیں۔

E-161 کچھ خادمین اٹھ کر کہتے ہیں ''آمین''، جیسے کسی بچھڑے کے پیٹ میں درد ہو رہا ہو۔ اور وہ اِسی طرح چلتے رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں ایسی بات سے نفرت کرتا ہوں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ ....وہ کھڑے ہوتے اور کسی بڑے انداز میں کوئی کلاسیکی گیت گاتے اور دوسری کلیسیاؤں کے طریقہ کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ یہ رفاقت نہیں ہے۔ اگر کوئی چیز جس سے میں نفرت کرتا ہوں .... چند منٹ پہلے کا میرا بیان مجھے معاف کرنا، میں اس طرح نہیں کہنا چاہتا تھا۔ لیکن جب میں سوچتا ہوں کہ کلیسیا اِس طرح کی اکڑی ہوئی، اور بے پرواہ ہو چکی ہے، تو یہ کیا معاملہ ہے؟ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کھڑے ہوتے

اور گانے کی کوشش کرتے ہیں۔

E-162 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں ایک ہولی نیس کلیسیا میں تھا جہاں پیچھے ایک کوائر بیٹھی تھی۔ میں کچھ بہت غلط بات کہہ دینا چاہتا تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ میں خادمین کے مطالعہ والی جگہ بیٹھا ہوں۔ اور وہ کوائر نکل کر آئی، اور ڈیوڈ ڈیوپلیسس بیرونِ ملک مہم کے لئے چندہ اکٹھا کر رہا تھا۔ اور وہ لڑکے بڑے بڑے چوغے پہنے لڑکیوں کے ساتھ آئے اور جگتیں مار رہے تھے۔ اور ایک نے آغاز کیا اور کہا ''میں نابینا ہوں، میں بیرونِ ملک مہم پر ہوں۔

مجھے کہنے دو، میرے لئے کچھ ڈال دو'' اور اوپر نیچے اچھل رہے تھے۔ وہ نکلے اور اپنی تربیت یافتہ آواز میں چیخنے غل مچانے کی کوشش کی، جیسے وہ گانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہا جا سکتا تھا کہ وہ ابر کے ستون میں نہیں گا رہے تھے۔

E-163 میں تربیت یافتہ آواز کو ناپسند کرتا ہوں، وہ کھڑے ہوتے اور اپنی سانس روک لیتے ہیں، اُن کے چہرے نیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ گائیکی نہیں ہے۔ لیکن اگر میں کوئی چیز پسند کرتا ہوں تو پرانا آزاد پنتی کاسٹل، نئے سرے سے پیدا شدہ، دل کا سچا، روح میں گانا ہے۔ ہوں۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ اُنہوں نے اِسے حاصل نہیں کیا۔

وہ اِس ابر کے ستون کو چھوڑتے جا رہے ہیں۔ صرف یہی ایک مقام ہے جو متھوڈسٹوں، بپٹسٹوں، پرسبٹیرین، لوتھرن، کیتھولک، ون نیس، ٹو نیس، تھری نیس کو اکٹھا کر کے ابر کے ستون کی طرف لائے گا۔ حقیقی رفاقت کا صرف یہی ایک مقام ہے۔ ایک آدمی یا ایک عورت جو اِس کے پیچھے چل کر آئے، وہاں کسی آدمی کا کوئی فرق نہ ہوگا۔ وہاں سب بھائی بھائی ہوں گے، کیونکہ وہ صرف ایک ہی چیز جانتے ہوں گے، یعنی خون کو، اور وہ جانتے ہوں گے کہ وہ بھائی بھائی ہیں۔ آمین۔ واہ! میری خواہش تھی کہ کاش میری جسامت دوگنا ہو جاتی تو شاید میں اِس سے دوگنا خوشی محسوس کر سکتا۔

E-164 جی ہاں، رفاقت، خون کے تحت رفاقت، خدا کی طرف سے واحد علاج۔

تنظیمیں ہمیں جدا کر دیں گی، تعلیم ہمیں جدا کر دے گی، سائنس ہمیں جدا کر دے گی۔ لیکن یسوع مسیح کا خون ہمیں گناہ سے پاک کرے گا۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں اگر ہم نور میں چلتے ہیں،

جیسے وہ نور میں ہے، جلال کے ابر کا نور۔ آمین۔

E-165 جیسے کہ کوئی آدمی جب شادی کرتا ہے، جب وہ شادی کرتا ہے تو وہ تین کمروں کے گھر میں رہتا ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟

E-166 آپ کہیں گے ''میں معافی چاہتا ہوں، میرے پاس دس کمرے ہیں''۔

E-167 نہیں، آپ کے پاس نہیں ہیں۔ آپ صرف تین کمروں کے گھر میں رہتے ہیں۔ آپ کے پاس تین سونے کے کمرے اور تین یا چار ذخیرہ خانے، اور اِس طرح کی دیگر چیزیں ہو سکتی ہیں، لیکن درحقیقت آپ تین کمروں کے گھر میں رہ رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہے باورچی خانہ، نشست گاہ، اور خوابگاہ۔ یہ سچ ہے۔ آپ تین کمروں کے گھر میں رہتے ہیں۔ خدا تین کمروں کے گھر میں رہتا تھا، جو کہ باپ، بیٹا، روح القدس ہے۔ آپ تین کمروں کے گھر میں رہتے ہیں، جو کہ جان، بدن، روح ہے۔

E-168 اب، آپ اُس گھر میں رہتے ہیں جس میں ایک باورچی خانہ، ایک نشست گاہ، اور ایک خواب گاہ ہے۔ جب آپ اپنی بیوی سے بات کرتے ہیں تو سب سے پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟

یہ باورچی خانہ ہوتا ہے، رفاقت کی جگہ۔ جیسے وہ آدمی جو گرجا گھر میں آتا ہے، وہ پیچھے بیٹھ جاتا ہے، وہ دوسروں کے ساتھ تھوڑی رفاقت کرتا ہے جب وہ کلام سننے آتا ہے، کیونکہ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے''۔ اس کے بعد دوسرا کمرہ شراکت داری کا کمرہ ہے۔ بہت سے لوگ جب باورچی خانہ میں داخل ہو جاتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ اُنہیں بس اتنا کچھ ہی کرنا تھا۔ نہیں، آپ صرف خوراک حاصل کر رہے ہیں، آپ کو فقط غذا کھلائی جا رہی ہے۔

E-169 اس سے اگلا کمرہ شراکت داری کا کمرہ ہے جہاں آپ اپنی بیوی سے خلوت داری کرتے ہیں۔ لیکن اب ٹھہریے، کچھ لوگ اتنے فاصلہ تک ہی جاتے ہیں۔

E-170 مگر یاد رکھئے، اگلے کمرے میں نہ صرف رفاقت ہوتی ہے، بلکہ رشتہ بھی قائم ہو جاتا ہے۔

E-171 یہی مسئلہ ہے جو آج کلیسیا کے ساتھ ہو رہا ہے، اُن کے چہرے پر شرمندگی ہے۔ اگر آپ میری تمثیل سمجھ جائیں، وہ خدا کے ساتھ رشتہ نہیں چاہتے۔ بلکہ وہ کوئی چوری چھپے کی، سرد، برائے نام، کلف لگی تنظیم رکھتے ہیں، اور کہتے ہیں ''میں پرسبٹیرین ہوں''، ''میں میتھوڈسٹ ہوں''، ''میں بپٹسٹ ہوں''،

''میں پنتی کاسٹل ہوں''، بجائے اس کے کہ وہ خدا کے ساتھ رشتہ میں آئیں اور باہر جا کر بچے پیدا کریں جو ''ابّا باپ'' کہہ کر پکاریں۔ وہ یسوع مسیح کی انجیل سے شرماتے ہیں۔ پولس نے کہا تھا ''میں یسوع مسیح کی انجیل سے نہیں شرماتا کیونکہ یہ ایمان لانے والوں کی نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے''۔

E-172 ہم اُنہیں کبھی تعلیم دے کر نہیں لائیں گے۔ ہم اُنہیں کبھی منظّم کر کے نہیں لائیں گے۔ ہم اُنہیں کبھی سائنسی طریقہ سے نہیں لائیں گے۔ اُنہیں اِس میں پیدا ہونا ہے۔ یہ سچ ہے۔

E-173 جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو بچے کی زندگی کے لئے تین عناصر ظاہر ہوتے ہیں۔ پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟ بہنو، مجھے معاف کرنا۔

پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟ پانی، اگر یہ موجود نہ ہو تو پیدائش خشک ہوتی ہے، بچہ نارمل نہیں ہوتا۔ دوسری چیز؟ خون، کیا یہ درست ہے؟ اس سے اگلی چیز کیا ہوتی ہے؟ زندگی۔

E-174 یسوع میں سے کیا نکلتا ہے؟ اُس کے پہلو کے چھیدے جانے سے پانی، خون، اور زندگی۔ جو اجزاء جسمانی پیدائش کے ہیں وہی اجزاء روحانی پیدائش کے ہیں۔

E-175 اگر کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے، اور اگر وہ بے حس و حرکت ہو، وہ چلّائے نہیں، اُس میں کوئی جذبات نہ ہوں، تو اُس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ وہ مردہ پیدا ہوا ہے۔ آج کلیسیاؤں کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ ہمارے پنتی کاسٹلوں میں کیا خرابی ہے؟ ہم بہت سے مردہ بچوں کو جنم دے رہے ہیں۔ یہ عین سچائی ہے۔ جی جناب، ہم ایسا کر رہے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اگر ایک بچہ مردہ پیدا ہو تو آپ اُس کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ آپ اُسے ایڑیوں سے پکڑ کر اٹھاتے ہیں اور جتنی سختی سے ممکن ہو اُسے ایک جاندار تحریک دیتے ہیں، اور اِس سے اُس کا بندوبست ہو جاتا ہے۔ اور آج رات کلیسیا کو جس کسی چیز کی ضرورت ہے، وہ ایک اچھی پرانی طرز کی، روح القدس کی قدرت کے ساتھ ایک انجیلی چپت ہے۔

E-176 [ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]...... اِس کے ساتھ ایک کام کرنے کی ضرورت ہے، اس کی بنا پر خود کو الگ کر لیں۔ حماقت! اِس سے نظر آتا ہے کہ ابھی ہم ابر کے ستون میں داخل نہیں ہوئے۔ یہ عین سچ ہے۔

E-177 میں اور بھائی جب چھوٹے بچے تھے، ہم اپنے پچھلے کھیت میں گئے، اور ایک پرانے کچھوے

کو دیکھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ یہاں ویسٹ کوسٹ میں اُن کے بارے جانتے ہیں کہ نہیں کہ وہ کیا ہوتے ہیں۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کچھوا کیا ہوتا ہے؟ بالکل ٹھیک۔ ہم بچوں کے لئے وہ سب سے بڑی مضحکہ خیز چیز تھی، وہ بہت بدشکل دکھائی دیتا تھا۔ اُس کی بڑی بڑی، یہاں تک پہنچتی ہوئی ٹانگیں تھیں۔ اور میں نے کہا ''بھائی، کیا یہ مضحکہ خیز چیز نہیں ہے؟''

E-178 اُس نے کہا ''ہاں، ہے تو''۔

E-179 میں نے کہا ''آؤ اُسے دیکھیں''۔

E-180 جب ہم گئے تو اُس نے اِن بہت سے نام نہاد مسیحیوں کی طرح کیا، کہ خود کو اپنے خول کے اندر کھینچ لیا۔ ''اوہ، آپ برادر برنہم ہیں، وہ مذہبی جنونی''۔ ہوں ں ں۔ ''آہ، آپ وہ شخص ہیں جو الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہے، آپ الٰہی شفا دینے والے ہیں''۔
او پرانے کچھوے۔ سمجھ گئے؟

E-181 تب پہلا کام آپ جانتے ہیں، میں نے کہا ''بھائی، ایک منٹ ٹھہرو، میں اِسے چھیڑوں گا''۔ ہم اُسے چلتا ہوا دیکھنا چاہتے تھے، اور وہ ہماری خاطر چل نہیں رہا تھا۔ وہ وہاں مردہ سا پڑا تھا۔

E-182 یہی کچھ کلیسیا نے کیا ہے، خود کو اپنے پریسبیٹرین خول، میتھوڈسٹ خول، بپٹسٹ، اور پنتی کاسٹل خول میں بند کر لیا ہے، ''ہم اِن دوسروں کے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے''۔

E-183 کیا آپ جانتے ہیں کہ میں نے کیا کہا؟ میں نے کہا ''میں ایک چھڑی لوں گا، اور اُس پر چلاؤں گا''۔ میں نے جا کر بید کی ایک بڑی سی چھڑی لی اور اُسے مارنے لگا، لیکن اُس نے کچھ بھی نہ کیا۔ آپ اُنہیں چھڑی نہیں مار سکتے۔ نہیں۔

E-184 میں نے کہا ''میں بتاتا ہوں، میں اِس کا بندوبست کروں گا''۔ میں اُسے ندی پر لے گیا اور اُسے خول سے پکڑ لیا۔ میں نے کہا ''میں اِسے ڈبو دوں گا یا اِسے چلنا ہوگا''۔
میں نے اُسے پانی کے نیچے کر دیا اور چند بلبلے نکلے، اور بس، اُس نے کچھ بھی نہ کیا۔ بھائیو، آپ اُنہیں تین

دفعہ آگے کی طرف اور تین دفعہ پیچھے کی طرف بپتسمہ دے سکتے ہیں، اُن پر پانی انڈیل سکتے ہیں، جس طرح بھی آپ چاہیں، وہ بس خشک گنہگار کے طور پر نیچے جاتا ہے اور گیلے کے طور پر باہر آ جاتا ہے۔

E-185 لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ میں اُسے کس طرح حرکت میں لایا؟ میں نے تھوڑی سی آگ جلائی اور اُسے اُس میں رکھ دیا۔ تب اُس نے حرکت کی۔ آج رات کلیسیا کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ تازیانہ نہیں، نہ علمِ الٰہیات، بلکہ روح القدس اور آگ کا بپتسمہ۔ آمین۔ اِس سے کلیسیا میں حرکت آئے گی، اسے انجیل کی آگ لگائیں۔ اُن پر روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلے خدا کی آگ نازل کریں، اور اس سے ان میں حرکت آئے گی۔ سدا خدا کی تعریف ہو۔ یہی چیز ہے جس سے کلیسیا میں حرکت آئے گی۔

E-186 خون کے نیچے، اور خون آگ کو لاتا ہے۔ قربانی آگ کے ذریعے گذرانی جاتی تھی، خون آگ پر ہوتا تھا، جس سے دھوآں بنتا تھا، راحت انگیز خوشبو جو اوپر نجات دہندہ کے پاس پہنچتی تھی۔ راحت انگیز خوشبو لوگوں کی دعائیں ہوتی تھیں جو خون کی بو پر بہائے ہوئے خون کے تحت اوپر پہنچتی تھیں۔

E-187 اور آج جب قربانی روح القدس کے ذریعے جلائی جاتی ہے، یعنی جب آپ خود اپنی قربانی کو یسوع مسیح کے خون کے وسیلے پیش کرتے ہیں، اور خود کو مذبح پر گراتے ہیں جو خون سے ڈھکا ہوتا ہے، تو روح القدس اس کو اپنے ہاتھوں میں لے لیتا ہے اور اس کی راحت انگیز خوشبو کو خدا تک پہنچاتا ہے جو آپ کو جلال کے ابر کے اندر لے آتا ہے، جو کہ رفاقت کا واحد مقام ہے۔ امین۔

E-188 رفاقت وہ چیز ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے، خدا کے طریقہ رفاقت کی۔

صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ خدا نے رفاقت کا طریقہ دیا تھا۔ ہم خود کو اس کی تعلیم نہیں دے سکتے۔ ہم اس کے لئے لباس نہیں پہن سکتے۔ آپ اِس کے لئے اپنی تنظیم بندی نہیں کر سکتے۔ آپ کو اِس کے لئے یسوع مسیح کے خون کے وسیلے پیدا ہونا ہے جو آپ کو الٰہی رفاقت میں لاتا ہے۔ پھر "اگر ہم نور میں چلتے ہیں، جیسے وہ نور میں ہے، تو ہم آپس میں رفاقت رکھتے ہیں، اور خدا کے بیٹے یسوع کا لہو ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے"۔ آمین۔

E-189 ہم تعصب کو، یعنی نسلی تعصب کو کیونکر قائم رکھ سکتے ہیں؟ ہم کس طرح تنظیمی تعصب کو قائم رکھ

سکتے اور پھر بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہم نور میں چل رہے ہیں؟ ہم کس طرح خدا کے کلام کے خلاف تعصب قائم رکھ سکتے اور کہہ سکتے ہیں ''معجزات کے دن گزر چکے ہیں''؟ خدا کا اپنا کلام۔ کیونکہ ہمیں خود روبرو اِس چیز کا سامنا کر کے کہنا پڑے گا ''میں اِسے وقوع میں نہیں لاسکتا۔ میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا''۔ آپ کیوں گواہی نہیں دیتے کہ آپ غیر ایماندار ہیں؟

E-190 یسوع نے کہا تھا ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔ اور اِس سے یہ طے ہو جاتا ہے۔ یہ ایمانداروں کے لئے ہے۔

E-191 یہی سبب ہے کہ میں پنتی کاسٹل ہوں۔ یہی سبب ہے کہ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، کیونکہ میں نے ان کو پالیا۔ میں کئی مقامات پر، بڑے بڑے مقامات پر گیا ہوں۔

میں اِن پنتی کاسٹل لوگوں کے ساتھ واشنگٹن ڈی سی بھی گیا ہوں جہاں نائب صدر نکسن اور دیگر سب لوگ موجود تھے، اِس سے وہ ذرا بھی نہیں رُکے۔ جب خدا کی قدرت نازل ہوئی، وہ للکارنے اور خدا کی اُسی طرح تعریف کرنے لگے جیسے وہ کسی بھی جگہ پر کرتے ہیں۔ وہ انجیل سے نہیں شرماتے، کیونکہ وہ رفاقت میں ہیں۔

ہیلیلویاہ! جب کوئی شخص خدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ کچھ واقع ہوتا ہے اور اُسے جلال کے ابر میں لایا جاتا ہے۔ وہ خدا کا فرزند ہوتا ہے۔ اُس کے اندر ایمان بسیرا کرتا ہے۔ تب وہ ابرہام کی نسل ہوتا ہے، اس لئے کہ وہ مسیح میں مر جاتا ہے اور ابرہام کے بیج کو اختیار کر لیتا ہے۔ اوہ، کاش دنیا کو معلوم ہوتا کہ یہ کیا ہے۔

E-192 میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا ہوا ہے، ہم نے کہاں پر غلطی کی ہے، اگر اختتام کرتے ہوئے آپ مجھے اِس پر معاف کریں۔ جہاں پر ہم نے غلطی کی ہے یہ ہے کہ ہم نے اِس پر خود کو منظّم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ''یہ ہمارے پاس ہے، اور باقیوں کے پاس نہیں ہے۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پرسبٹیرین کچھ نہیں ہیں، اگر وہ قدیم، سرد اور رسمی ہیں''۔ اگر آپ ہوشیار نہ ہوں گے تو ہم بھی پرانے، سرد اور رسمی ہو جائیں گے، وہ اس نکتہ کو لیں گے اور آگے بڑھیں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ہمیں ہوشیار رہنا اور خود کو اُس طرح پانا ہے کیونکہ وہ ہر جگہ دائیں اور بائیں سے آئیں گے۔

E-193 آپ دیکھتے ہیں کہ اب اپنی سکوپلیئن کہتے ہیں ''ہمیں انجیل کی طرف واپس جانا چاہیئے۔ ہمیں پنتی کوست کی طرف واپس جانا چاہیئے۔ ہماری کلیسیاؤں میں غیر زبانیں بولنے والے، زبانوں کا ترجمہ کرنے والے، الٰہی شفا دینے والے، ہر چیز ہونی چاہیئے''۔

E-194 اوہ، میرے بھائیو، کیسی بات ہے۔(اِس ٹیپ کو فروخت نہ کرنا)۔

E-195 [غیر زبانیں بولی اور ترجمہ کیا جاتا ہے--ایڈیٹر] آمین۔خدا ہمارے باپ کی تعریف ہو۔ آمین آمین۔یسوع جی آپ کا شکر ہو۔خدا کی تمجید ہو۔اوہ، جلال کا ابر! خدا کو جلال ملے! خداوند، اِسے ہم پر نازل فرمایئے۔باپ، اپنی برکات ہم پر نازل فرمایئے۔پیاسے اور کھلے دل کے ساتھ ہم آپ کا انتظار کرتے ہیں۔خداوند کا نام مبارک ہو۔خداوند، ہم آپ کی کس قدر تعریف کرتے ہیں۔اوہ، آمین۔

E-196 کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ بھائی، آپ دل کے خیالات جاننے، اور رویاؤں کی بات کرتے ہیں، کیا یہ ویسا ہی نہیں ہے؟ کیا زبانوں کا ترجمہ کرنا نبوت نہیں ہے؟ دیکھیئے روح القدس نے کیا کہا ہے۔ شاید یہ دونوں آدمی ایک دوسرے کو جانتے بھی نہ تھے یا ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہ تھا، بہت شک کی بات ہے کہ ایسا ہو۔اور وہ یہاں پر ہیں، ایک بول رہا تھا اور دوسرا ترجمہ کر رہا تھا، اور کلام کے ساتھ بالکل درست چلا۔کیا آپ نے ملاحظہ کیا کہ وہ کتنی دیر تک بولتا رہا ہے؟ وہ کس طرح اسمائے صفت کو لے کر آیا ....اُس کے جملے کیسے تھے؟ کیا آپ نے نوٹ کیا کہ ترجمہ کیسا تھا؟ بالکل ایک جیسے، پیچھے پیچھے، بالکل اُسی طرح جیسے وہ بول رہا تھا۔کیوں، اس لئے کہ یہ روح القدس ہمارے درمیان ہے۔

ہم اِس چیز پر خاموش ہیں۔بھائیو ہم محسوس نہیں کرتے کہ یہ کس قدر عظیم چیز ہے۔اوہ، خدا کس طرح اپنی کلیسیا پر اپنی برکات انڈیلنا چاہتا ہے۔

کیا آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے؟ اوہ، میرے عزیزو۔

E-197 تعجب ہے، جبکہ ٹھیک ابھی روح القدس نے کلام کیا ہے، اُس نے کیوں مجھے آخری چند بیانات سے روک دیا۔اُس نے کیوں اِس میں تخفیف کر دی جبکہ خون کے بارے بولنے کو ابھی میرے پاس

کچھ تھا؟ اُس نے ایسا کیوں کیا؟ اُس نے یہ ترجمہ اِس لئے بیان کیا تا کہ آپ جان لیں کہ وہ خود بول رہا ہے۔اُس نے گواہی دی اور کہا ''مٹی پر توجہ نہ دو،لیکن پیغام سچ ہے''۔

یہ بات ہے۔اوہ،ہیلیلو یاہ! خدا کی تمجید ہو۔تمام بیڑیوں کو اتار پھینکیں اور خود کو آزاد کرلیں تا کہ جب ابر نازل ہو تو آپ اس کے جلال میں داخل ہو جائیں۔یہ رفاقت ہے،یسوع مسیح کا خون آپ تمام میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ،پرسبٹیرین،لوتھرن کو مسیح یسوع میں ایک کرتا ہے۔آمین۔خدا کا شکر ہو۔اوہ میرے بھائیو۔

E-198 میں جانتا ہوں کہ آپ مجھے خبطی سمجھتے ہیں،لیکن میں نہیں ہوں۔میں ایسا نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ کس مقام پر ہوں۔لیکن یہ محسوس کرنا عالیشان ہے کہ اِن آخری ایام میں ویسٹ کوسٹ میں کلام کے تحت روح القدس نازل ہوا ہے۔خدا کلام کو عزت دیتا ہے۔یہ طریقہ ہے..........

E-199 غور سے سنئے،تا کہ آپ پنتی کاسٹل لوگ یہ جان سکیں۔سمجھ گئے؟ خدا اِن رویاؤں کے کلام کو عزت دیتا ہے کیونکہ اُس نے اِس کا وعدہ کیا تھا۔جس خدا نے یہ وعدہ کیا تھا،وہی اپنے لوگوں سے جلال کے ابر کا بھی وعدہ کرتا ہے۔دیکھئے،یہ وہی خدا ہے جو ایک اَور صورت میں ہے،آپ کی طرف ایک اَور برکت کو لا رہا ہے۔واہ۔آمین۔

E-200 اوہ،اگر میں ایسا کرسکتا.......... ہر کوئی ایک ہی طرح سے گرفت کرسکتا،تو کیا یہ حیرت انگیز نہ ہوتا؟ اوہ،یہ بہت شاندار ہوتا۔بیمار شفا پاتے،لنگڑے چلتے،اور آپ ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرتے۔ گنہگار روتے ہوئے کلوری کی طرف آتے اور ابر کا ستون نازل ہوتا۔اور ہم آج رات گھروں کو نہ جاتے، ہم آج رات،کل کا دن،پورا دن اور اس سے اگلا دن یہیں ٹھہرے رہتے۔اور گلیاں خدا کی قدرت سے بھرپور ہو جاتیں جو نور کی مانند ہم پر نازل ہونا چاہتا ہے۔

E-201 اوہ،ہیلیلو یاہ! میں اِس کے لئے اُس سے کس قدر محبت کرتا ہوں۔اُس کی بھلائی اور اُس کی رحمت ہمیشہ قائم رہتی ہیں۔وہ سچ مچ زندہ خدا کا بیٹا ہے۔آمین۔یسوع مسیح جیسا اور کوئی نہیں۔وہ زندہ خدا کا سچا بیٹا ہے۔وہ ہمارا نجات دہندہ،ہمارا شافی،ہمارا بادشاہ،ہمارا حکمران،ہماری زندگی،ہماری خوشی،

ہماری صحت ہے۔ وہ ہمارے لئے سب میں سب کچھ ہے۔ کس قدرت حیرت انگیز۔ اُسے لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے ہمیں کس قدر تیار رہنا چاہیئے، اُسے کسی کے پاس لے کر جائیں۔ وہ کس قدر عجیب ہے۔ کیسا عالیشان ہے۔

E-202 [نبوت کی جاتی ہے --ایڈیٹر] خدا کی تعریف ہو۔ اوہ، حیرت انگیز۔ اس خاتون کو دیکھئے جس نے یہ کہا ہے، وہ پیاری سی بزرگ خاتون، اُس کے بال ابدیت کے لئے برفاب ہو گئے ہیں، وہ جانتی ہے کہ اب اِس زمین پر اُس کا زیادہ وقت نہیں ہے، جب ہم اِس عمر کو پہنچیں گے۔ اگر کوئی بات نہ ہوتی تو وہ خاتون کیونکر کچھ کہتی، وہ خود کو قابو نہ رکھ سکی، یہ زور مار کر اُس کے اندر سے نکلی۔ یہ روح القدس ہے جو اپنے کلام کو سامنے لا رہا ہے ''میں اپنے روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر نازل کروں گا''۔ جی ہاں۔ دوستو، یہ بعین خدا کا وعدہ ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ ہیلیلو یاہ! اگر آپ دیکھ سکیں کہ یہ کیا ہے تو آپ کو اِس سے خوشی ہوتی۔ اوہ، میرے عزیزو۔

E-203 میرا ایمان ہے کہ ہمیں پہلے گنہگاروں کو مذبح پر بلانا چاہیئے، کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ ٹھیک ہے۔ کوئی جلدی سے پیانو پر چلا جائے۔ گنہگار عزیز، میں آپ کو خداوند یسوع کے نام میں دعوت دیتا ہوں، پہلے کلام کی بنیاد پر، غیر زبانوں کے بولے جانے اور ان کا ترجمہ کئے جانے کی بنیاد پر، نبوت کے نازل ہونے کی بنیاد پر جو اُس بزرگ ماں پر اتری، ان میں سے ہر کوئی ایک ہی چیز بیان کر رہا ہے، بلاوا، بلاوا، بلاوا۔

E-204 ایک کام ہے جو ہمیں کرنا چاہیئے۔ آیئے کھڑے ہو جائیں۔ آپ کا گیت کیا ہے، بھائی جی؟ کیا کہتے ہیں؟ میں سب کچھ تابع کرتا ہوں۔ بھائی جی، یہاں آیئے اور اسے گانے میں میری مدد کیجئے۔

سب کچھ تابع کرتا ہوں
سب کچھ تابع کرتا ہوں
تیرے اے مبارک منجی

سب کچھ تابع کرتا ہوں

E-205 جب وہ گیت بجا رہے ہیں، تو کیا آپ کا پورے دل سے یہی مطلب ہے؟ کیا آپ سب کچھ چھوڑنے کو تیار ہیں؟ خواتین، کیا آپ مسیح کی خاطر اپنے فیشن چھوڑنے کو تیار ہیں؟ جو آدمی یہاں پر ہیں، کیا آپ تمباکو نوشی، شراب نوشی، جوا، اپنا عقیدہ چھوڑنے اور مسیح کو تلاش کرنے کے لئے راضی ہیں؟ اراکینِ کلیسیا، کیا آپ مسیح کی خاطر اپنے عقیدہ کو ترک کرنے کو تیار ہیں؟ آپ کے عقیدہ کو اُس روز مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ آپ کے مسیح کو قبول کیا جائے گا۔ کیونکہ صرف آپ ہیں جس کی عدالت غضب ناک خدا کرے گا جو اپنے بیٹے کے خون کے سوا اور کسی چیز کو نہ دیکھے گا۔ اور صرف یہی ایک چیز ہے جو کامیاب ہو گی۔ آپ خواہ جتنے بھی اچھے رہے ہوں، کتنے وفادار رہے ہوں، اگر آپ خون سے ڈھکے ہوئے نہیں، اگر آپ جلال کے ابر میں نہیں رہ رہے، آپ اُس روز کھوئے ہوئے ہوں گے۔ اُس میں زندہ رہیں۔

E-206 کیا آپ اپنا سب کچھ سپرد کر دیں گے؟ یہاں آیئے کہ میں آپ سے مصافحہ کروں، آپ کے ساتھ یہاں مذبح پر دعا کروں۔ آیئے۔

کلیسیائی رکن، آپ جو کوئی بھی ہیں، آ جایئے۔

سب کچھ تابع کرتا ہوں

سب (خدا آپ کو برکت دے میری بہن) مبارک......

میں......(گنہگار دوست، آیئے۔ نیم گرم رکنِ کلیسیا، آیئے، جلال کے ابر کے نیچے آ جایئے)

سب کچھ تابع کرتا ہوں

تیرے اے مبارک منجی

سب کچھ تابع کرتا ہوں

میں تابع......(اب آ جایئے۔ یہ درست ہے، ٹھیک یہاں آ جایئے۔ یہاں پر آ جایئے، اے کلیسیائی ممبر، آ جاؤ)

سب کچھ تابع کرتا ہوں

تیرے تابع کرتا ہوں اے میرے مبارک منجی

میں تابع......(میں ہر ایک عقیدے کو تابع کرتا ہوں، میں ہر ایک چیز کو حوالے کرتا ہوں،

خداوند میں تجھے چاہتا ہوں۔کیا آپ آئیں گے؟ یہ ٹھیک ہے، لڑکیو، آ جاؤ)

میں تابع کرتا ہوں

سب کچھ تابع کرتا ہوں (کیا اب آپ نہیں آئیں گے، بالکونی سے نیچے اتر آئیں)

......تیرے تابع کرتا ہوں، اے میرے مبارک منجی

E-207 کتنے لوگ روح القدس پانا چاہتے ہیں، اِن کے ساتھ ہی آگے آ جائیں۔کھوئے ہوئے ہر طرف سے آ جائیں، اب کچھ حوالے کر دیں۔اپنی مرضی کو تابع کر دیں، روح القدس حاصل کرنے کے لئے سب کچھ تابع کر دیں۔بالکونی سے نیچے آ جائیں۔وہ سب جو مسیح سے باہر ہیں، آ جائیں۔جلال کا ستون سچ ہے۔میں نے کلام سے اور خدا سے اس کی گواہی دی ہے۔یہ سچ ہے دوست، آ جایئے جبکہ آپ کے پاس آنے کا موقع ہے۔ٹھیک ہے، جب تک ہم گیت گاتے ہیں

سب کچھ تابع کرتا ہوں

میں تابع کرتا ہوں

سب کچھ تابع کرتا ہوں

میں سب کچھ تابع کرتا ہوں

تیرے تابع کرتا ہوں اے میرے مبارک منجی

E-208 اوہ، کیا آپ خدا کے روح کو اِس عمارت کے اندر جنبش کرتا محسوس نہیں کر رہے۔یہاں آ کر کھڑے ہو جائیں جبکہ خادمین اب دعا کرنے کے لئے آ رہے ہیں۔

میں تابع کرتا ہوں، سب کچھ تابع کرتا ہوں

میں تابع کرتا ہوں، سب کچھ تابع کرتا ہوں

سب تیرے تابع کرتا ہوں، اے میرے مبارک منجی

E-209 اب سب لوگ ہاتھ اٹھالیں اور خدا کی تعریف بیان کریں۔ جلال

میں تابع کرتا ہوں، سب کچھ تابع کرتا ہوں

میں تابع کرتا ہوں، سب کچھ تابع کرتا ہوں

سب تیرے تابع کرتا ہوں، اے میرے مبارک منجی

E-210 فقط اُس کی تمجید کریں۔ اُسے جلال دیں، ہر شخص اُسے جلال دے

............تجھ کو اے میرے مبارک منجی

E-211 اے یسوع، خدا کے بیٹے، میں دعا کرتا ہوں کہ تو............؟......خدا باپ............

یہ سب لوگ یہاں موجود ہیں، ہر ایک کو نجات بخش۔

اے خدا......میں خدا کے نام میں دعا مانگتا ہوں۔ یسوع یہ بخش دے............؟............

☆☆☆☆☆☆☆

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother

William Marrion Branham